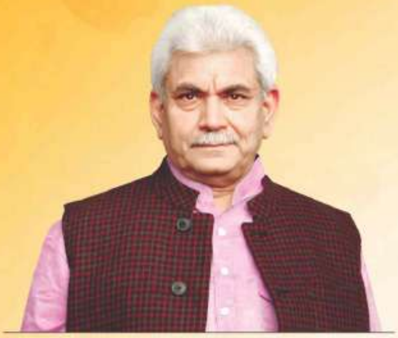

Manoj Sinha
Lieutenant Governor, J&K

"If patriotism and love for Mother India are feelings beyond words, then Vande Mataram is the song that gives a concrete expression to those feelings."

-Narendra Modi
Prime Minister

A Spiritual & Patriotic Ode to Mother India

VANDE MATARAM

Commemoration of 150 Years of National Song

Be a part of this momentous occasion and upload your rendition of 'Vande Mataram'

vandemataram150.in

Valedictory Function (Phase-I)

Friday, 14th November 2025
MA Stadium, Jammu | 11:15 AM

Department of Information & Public Relations
Jammu & Kashmir

DIPK-8093/25
Dated:-13-11-25

@informationprjk | Information & PR, J&K | @diprjk | @dipr_jk

سوڈان گزشتہ کئی دہائیوں سے قتل وغارت کا شکار ہے

ہماراعزیزبردارملک

سوڈان گزشتہ کئی دھائیوں سے قتل و غارت کا شکار ہے۔ ہم نیدوسال قبل موجودہ خونی بحران پر ایک مضمون لکھا تھا جس میں تنازعے کے تاریخی پس منظر کا جائزہ لیا گیا تھا۔ یہ تحریر ایک بار پھر پیش خدمت ہے۔ موجودہ صورتحال پر ہمارا کالم انشااللہ جمعہ کو شایع ہوگا۔ خیال رہے کہ نیچے دیا گیا مضمون اپریل 2023 میں لکھا گیا ہے۔۔۔

پہلے سیاہ سیال سونے نے ملک کے دوٹکڑے کئے اوراب طلائی سلاخیں ان بدنصیبوں کے سر پاش پاش کررہی ہیں

سوڈان گذشتہ کئی ہفتوں سے بدترین خونریزی کی لپیٹ میں ہے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اس ہلاکت خیز جنگ کا آغاز ہوا۔تادم تحریر 400 سے زیادہ شہری جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہیں۔ ملک کے طول وعرض میں سوڈانی فوج اور قوات الدعم السرع (انگریزی مخفف RSF) کے عنون سے منظّم نیم فوجی دستے اقتدار کیلئے برسر پیکار ہیں۔ بظاہر یہ سوڈانی فوج اور RSF کے درمیان اختیار واقتدار کی جنگ ہے لیکن زیر زمین سونے کے ذخائر پراجارہ داری کی شیطانی ہوس نے معصوم شہریوں کو یہ دن دکھائے ہیں۔

بحرقلزم (یااحمر) کے ساحل پرواقع جنوب مشرقی افریقہ کے اس ملک کی آبادی ساڑھے چار کروڑ کے قریب اور مسلمانوں کا تناسب 97 فیصد ہے۔سوڈانیوں کواپنی کالی رنگت پر ہمیشہ سے فخر رہاہے۔ یہ خطہ پہلے بلادالسودان یا سیاہ فاموں کی سرزمین کہلاتا تھا۔ سترہویں صدی میں جب یورپ کے "مہذب" لوگوں نے غلاموں کے شکار کا آغاز کیا اسوقت عمدہ خدوخال کی وجہ سے سوڈانی اور حبشی بچیاں ان اوباشوں کو بہت پسند تھیں۔ سورہ الکہف میں حضرت موسیٰؑ کے مطالعاتی ومشاہداتی دورے کا تذکرہ ہے۔اس موقع پر حضرت خضرؑ سے ملاقات کیلئے مجمع البحرین (دودریاکے سنگم) کے عنوان سے جونشان منزل طئے ہواتھا وہ سید مودودی (ر) کے خیال میں سوڈانی دارالحکومت خرطوم کے قریب دریائےالنیل الابیض (White Nile) اوردریائے النل الزرق (NileBlue) کا سنگم ہے (حوالہ تفہیم القران جلد 3 تفسیر سورہ الکہف حاشیہ 57)

خلافت راشدہ ہی کے دور میں سوڈان نور ہدائت سے جگمگا اٹھا جب مصر سے آنے والے مبلغین نے یہاں کے لوگوں کو دین حق سے روشناس کیا۔ عثمانی ترکوں نے 1821 میں سوڈان کے بڑے حصے کوولایاتِ مصر کا حصہ بنالیا۔ آٹھ دہائیوں بعد 1899 میں سوڈان اور مصر کے پورے علاقے پر برطانیہ کا قبضہ ہوگیا۔ یکم جنوری 1956 کو سوڈان کوآزادی دیدی گئی۔

دنیا کے دوسرے مسلم اکثریتی ممالک کی طرح سوڈان میں بھی آزادی کے پہلے دن سے وردی والوں کی مداخلت شروع ہوگئی اور مئی 1969 میں کرنل جعفر النمیر ی نے اقتدار پر قبضہ کرلیا۔سولہ سال بعد 1985 میں جنرل عبدالرحمان سوارالذہب نے جعفر النمیر ی کو برطرف کرکے انتخابات کا انعقادکیااور اقتدار وزیراعظم صادق المہدی کے حوالے کرکے بیرک واپس چلے گئے۔ منتخب حکومت صرف چارسال چلی اور جون 1989 میں جنرل عمرالبشیر نے وزیراعظم صادق المہدی کی حکومت کا تختہ الٹ کراقتدار پر قبضہ کرلیا۔ سات سال بعد ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں اخوانی فکر سے وابستہ حزب المؤتمر الشعبی یاپاپولر کانگریس پارٹی کو برتری حاصل ہوئی اور ممتاز اسکالر و دانشور ڈاکٹر حسن ترابی اسپیکر منتخب ہوگئے۔ تاہم صدارت جنرل صاحب ہی کے پاس رہی۔ حسب توقع بہت جلد ڈاکٹر ترابی، جنرل عمر کے ناپسندیدہ لوگوں میں شامل ہوگئے۔غداری، انتہا پسندوں سے تعلقات، اختیارات کے ناجائز استعمال اوراس نوعیت کے دوسرے الزامات عائد کرکے ترابی صاحب کوجیل بھیج دیا گیا اور 2016 میں انتقال تک ترابی صاحب وقفے وقفے سے جیل یاترا کرتے رہے۔

اسی دوران جنوبی سوڈان میں علیحدگی کی تحریک زور پکڑ گئی جسے اتھیوپیا کی حمائت حاصل تھی، جلد ہی لیبیا، اور یوگینڈا بھی علیحدگی پسند سوڈان پیپلز لبریشن آرمی (SPLA) کی حمائت پر کمربستہ ہوگئے۔ جنوری 2011 کے ریفرنڈم میں 98 فیصد افراد نے مکمل آزادی کے حق میں رائے دی اور سوڈانی پارلیمنٹ نیعوامی رائے کا احترام کرتے ہوئے جنوبی سوڈان کوآزاد ملک تسلیم کرلیا۔ جنوبی حصے کی علیحدگی نے سوڈان کو بڑی آمدنی سے محروم کردیا کہ تیل اور گیس کے سارے میدان جنوبی سوڈان میں جبکہ تیل صاف کرنے کے کارخانے خرطوم اوراسکے مضافات میں ہیں۔ خام تیل کی ترسیل رکنے سے جہاں آمدنی ختم ہوگئی وہیں یہ عظیم الشان کارخانے ملک پر بوجھ بن گئے اور لاکھوں کارکنوں کوملازمتوں سے فارغ کرناپڑا۔ جنوبی سوڈان میں ڈیم اوراور چھوٹے بڑے بندوں کی تعمیر سے دریائے نیل میں پانی کا حجم متاثر ہوااورسوڈان کیلئے اپنے عوام کوغلہ و سبزی فراہم کرنا بھی مشکل ہوگیا۔

جنوبی سوڈان کیساتھ مغربی سوڈان کے علاقے دارفور میں خانہ جنگی شروع ہوگئی۔ یہ عرب افریقی فور قبیلے کا مسکن ہے، جو سارے کے سارے مسلمان ہیں، اسی بنا پر اس علاقے کو پہلے اقلیم فور کہا جاتا تھا۔ فور اور روح پرست (Animist) افریقی قبائل کی کشمکش صدیوں پرانی ہے۔ اپنے گھروں اورکھیتوں کی روح پرستوں سے حفاظت کیلئے فور قبیلے نے جنجوید ملیشیا قائم کرلی۔ جنجوید کوقابو سے باہر ہوتا دیکھ کرسوڈانی حکومت نے اگست 2013 میں RSF ترتیب دیدی۔ یہ نیم فوجی دستے براہ راست سوڈانی فوج کی کمان میں تھے۔

جنوبی سوڈان کی علیحدگی سے پیدا ہونے والی مشکلات اور دارفور خانہ جنگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 11 اپریل 2019 کو جنرل احمد عواد ابن عوف نے حکومت پر قبضہ کرلیا اور عمرالبشیر معزول کرکے جیل بھیجدیۓ گئے۔ دوسرے ہی دن جنرل عبدالفتاح برہان نے جنرل ابن عوف کا تختہ الٹ دیا، ممتاز ماہر معاشیات ڈاکٹر عبداللہ حمدوک وزیراعظم مقرر ہوئے اور طئے پایا کہ 2022 میں انتخابات منعقد ہونگے جسکے بعد اقتدار منتخب نمائندوں کے حوالے کردیاجائیگا۔

یہ وہ وقت تھا جب صدر ڈانلڈ ٹرمپ، عرب ممالک پر اسرائیل کوتسلیم کرنے کیلئے دباوڈال رہے تھے۔ سوڈان کو ترغیب دی گئی کہ اسرائیل کوتسلیم کرنے کی صورت میں اسے دہشت گردملکوں کی فہرست سے نکال دیا جائیگا۔ جنرل صاحب نیاسرائیل کوتسلیم کرکے تسلسلِ اقتدار کو یقینی بنالیا۔ اسی کیساتھ وزیراعظم حمدوک نے شرعی قوانین منسوخ کرکے سوڈان کو ایک سیکیولر ملک قراردیدیا۔ دلچسپ اورخوش آئند بات کہ ملک کوسیکیولرقرار دینے کے باوجود قومی ترانے کوتبدیل نہیں کیا گیا، جس کا آغاز نحن جنداللہ (ہم اللہ کے سپاہی ہیں) سے ہوتا ہے۔

ان دواقدامات پرمغرب کی جانب سے گلپاشی جاری ہی تھی کہ جنرل برہان کووزیراعظم کے طرز حکومت سے شکائت پیدا ہوئی اور 25 اکتوبر 2021 کوجنرل صاحب نے عبوری حکومت تحلیل کرکے وزیراعظم عبداللہ حمدوک اور کابینہ کے ارکان کو انکے گھروں پر نظر بند کردیا۔ قوم سے خطاب میں جنرل عبدالفتاح البرہان نے کہا کہ یہ قدم نہ تو فوجی انقلاب ہے اور نہ مارشل لا بلکہ نااہلی اور بدعنوانی کی بناپرانھوں نے حکومت کوگھر بھیجا ہے۔ انھوں نے وعدہ دہرایا کہ جولائی 2022 میں انتخابات منعقد ہونگے۔

عوام نے اس نئے بندوبست کوقبول نہ کیا اور مظاہرے شروع ہوگئے۔ فوج نے شدید ردعمل کا مظاہرہ کیا۔ جنرل صاحب نے ہنگامے کا الزام اخوان المسلمون پر دھردیا جو انکے خیال میں اسرائیل سے تعلقات اور شرعی قوانین کی منسوخی پر ناراض ہے۔ تشدداورالزامات کے باوجود تحریک جاری رہی اورعوامی دباو پر جنرل صاحب نے 21 نومبر 2021 کووزیراعظم حمدوک کی حکومت بحال کردی لیکن اقتدار اپنے ہی پاس رکھا۔ جنوری 2022 کو بے اختیار وزیراعظم خودہی مستعفی ہوگئے۔

گزشتہ سال جولائی میں اقوام متحدہ نے فوج اور سیاسی رہنماوں کے درمیان ثالثی کا آغاز کیا، جسکے نتیجے میں 5 دسمبر 2022 کو فوجی جنتا اورقوالحر والتغر یا andFreedomforForces (FFC)Change کے درمیان ایک معاہدہ طئے پاگیا۔ ایف ایف سی سیاسی جماعتوں، سول سوسائیٹی، طلبہ یونینوں، وکلا تنظیموں اور مزدور انجمنوں پر مشتمل ہے۔ معاہدے کے تحت عبوری حکومت یعنی خودمختار عبوری کونسل (Transitional CouncilSovereignty) کی قیادت سیاسی وعوامی عناصر کے ہاتھوں میں ہوگی۔ فوج صرف دفاعی امورسنبھالے گی اور جنرل برہان مئی 2023 تک کونسل کی سربراہی سے سبکدوش ہوجائینگے۔ معاہدے پر دستخط کرتے ہوئے جنرل برہان نے پرعزم انداز میں اعلان کیا کہ "بہت جلد اہلِ سیاست، پولنگ اسٹیشن اور فوجی بیرکوں کی طرف جاتے نظر آئینگے۔

تاہم عام لوگوں نے اس بندوبست کوقبول نہیں کیا۔ جب سیاسی رہنما جرنیلوں کے ساتھ شرکت اقتدار کے معاہدے پردستخط کررہے تھے۔ سارے ملک میں لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔ جرنیلی سیاست نامنظور، مارے جانیوالے شہریوں کے قتل کامقدمہ جرنیلوں پرقائم کرواور اسرائیل سے تعلقات نامنظور کے نعرے لگائے۔

اس سال جنوری میں معاہدے پرعملدرآمد کیلئے فوج اور سیاست دانوں کے درمیان مذاکرات کا آغاز ہوا۔ ایف ایف سی کوRSF کی سکھا شاہی پراعتراض تھا جوسمجھتے ہیں کہ RSF کی وردی میں جنجوید ملیشیا لوٹ مار اور اغوا برائے تاوان میں ملوث ہے۔ سویلین عناصر کا مطالبہ تھا کہ اراایس ایف کوسوڈانی فوج میں ضم کردیا جائے۔ اقوام متحدہ کے خیال میں بھی جنجوید ملیشیا اور آر ایس ایف کا کردار شائستہ نہیں اور انکے جوان دارفور میں قتل عام اور خواتین پر مجرمانہ حملوں کے مرتکب ہوئے ہیں، چنانچہ ثالثیوں نے اس معاملے پرایف ایف سی کی مطالبے کی حمائت کی اور جنرل برہان نے آرایس یف کوفوج کے ماتحت کرنے کی حامی بھرلی۔ لیکن معاملہ اتنا آسان نہ تھا۔ آرایس ایف کے 70000 ہزار جوان مشین گنوں سے مزین 1000 ٹرکوں پر دارالحکومت میں دندناتے پھررہے ہیں۔ انھیں عوامی مظاہرے کچلنے کیلئے، جنرل برہان نے خودہی یہاں تعینات کیا تھا۔

اس خبر پرآرایس ایف مشتعل ہوگئی اوراسکے سربراہ جنرل محمد حمدان دقلو المعروف حمیدتی نے جو خودمختار کونسل کے ڈپٹی چیئرمین بھی ہیں کہا کہ یہ سب جنرل برہان کی سازش ہے جونت نئے شوشے اٹھا کر انتقالِ اقتدار سے راہ فرار اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ برہان حکومت بدعنوان و بے ایمان عمرالبشیر سرکار کا تسلسل ہے اور 2019 کا فوجی انقلاب ایک ڈرامہ تھا۔

پندرہ اپریل کوخرطوم دھماکوں سے گونج اٹھا۔ آرایس ایف کے دستوں نے خرطوم ائرپورٹ اور ایوان صدر کوگھیرے میں لے لیا۔ آرایس ایف کوپسپا کرنے کیلئے سوڈانی فضائیہ نے میزائیل برسانے شروع کردئے جس سے خرطوم میں کئی جگہ آگ بھڑک اٹھی۔ دارفور میں بھی سوڈانی فوج اور آرایس ایف میں خونریز تصادم ہوا۔ لڑائی اب تک جاری ہے۔ عیدالفطر کے موقع پر عارضی جنگ بندی کیلئے جنرل برہان تو رضامند ہوگئے لیکن حمیدتی نے اسے یکسر مسترد کردیا۔ شدید بمباری کے باوجود ایوان صدر اب بھی آر ایس ایف کے نرغے میں ہے اور ائرپورٹ پرحمیدتی فوج کی گولہ باری میں شدت آگئی ہے۔ اکثر ہسپتالوں نے گنجائش سے تین گنا زیادہ بھر جانے کی بنا پر اپنے دروازے مقفل کردئے ہیں۔ رمضان کے آخری عشرے کی مبارک راتیں بدنصیب سوڈانیوں نے اعتکاف وشب بیداری کے بجائے آئت کریمہ کاورد کرتے زیرزمین پناہ گاہوں اور کھلے میدانوں میں گزاری۔ اقوام متحدہ کے مطابق اب تک 50 ہزار سوڈانی ہجرت کرکے پڑوسی ملک چاڈ جاچکے ہیں۔

سوڈان، سونا برآمد کرنے والا سب سے بڑا افریقی ملک ہے۔ گزشتہ برس ڈھائی ارب ڈالر مالیت کا 41.8 ٹن سونا برآمد کیا گیا لیکن سرکاری اعداد وشمار کے مطابق سوڈانی برآمدات کا مجموعی حجم صرف 77 کروڑ ڈالر تھا، یعنی پونے دوارب ڈالر وردی والے ڈکار گئے۔ سونے کی زیادہ تر منافع بخش کانیں حمیدتی اور آرایس ایف کے کنٹرول میں ہیں۔ آرایس ایف کے وسائل کا بڑا حصہ کانوں کی حفاظت اورطلائی سلاخوں کی نقل وحمل اور برآمد کیلئے وقف ہے یایوں کہئے کہ آرایس ایف کا کلیدی بلکہ تزویراتی کردار کانوں اور انکی تجارت کا تحفظ ہے۔ عسکری حلقوں کا کہنا ہے کہ حمیدتی نے کچھ عرصہ قبل سونے سے ہونے آمدنی میں فوج کا حصہ کم کردیا ہے جس نے کشیدگی کی چنگاری پرتیل کا کام کیا۔ فوج کیلئے سونا اگلتی کانوں سے دستبردار ہوجانا ممکن نہیں چنانچہ دونوں فریق آخری حد تک جانے کیلئے پرعزم نظر آرہے ہیں۔ جنرل برہان کا کہنا ہے کہ آرایس ایف کے تحلیل ہونے تک لڑائی جاری رہے گی جبکہ آرایس ایف نے تمام فوجی اڈوں پر قبضے تک لڑائی جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

20 اپریل کوحمیدتی نے ایوان صدر کے تحفظ پرتعینات سوڈانی فوج کوہتھیار ڈالنے کی صورت میں عام معافی ورنہ عبرتناک انجام کی نوید سنائی، جواب میں جنرل برہان نے قومی ترانے کا پہلامصرعہ دہرایا کہ "ہم اللہ کا لشکر ہیں"۔ ڈھٹائی کی انتہا کہ سونے کی لڑائی ان مفسدین کے خیال میں جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ سوڈانی عوام کی دولت وردی والے کئی دہائیوں سے لوٹ رہے ہیں اوراب مال مسروقہ کے تحفظ کی جنگ میں مصروف لٹیروں کے نشانے پر بھی یہی نہتے بدنصیب ہیں۔ پہلے سیال سیاہ سونا جنوبی سوڈان کی علیحدگی کا سبب بنا اوراب پیلا سونا پتھر بن کر انھیں سنگسار کررہا ہے

ہفت روزہ دعوت دہلی 28 اپریل 2023
ہفت روزہ رہبر سرینگر 30 اپریل 2023

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
جمعتہ المبارک
14 نومبر 2025
FRIDAY
14 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 آئی سی سی رینکنگ: روہت نمبر ون، ورات ۵ ویں مقام پر

صفحہ 08 میرا سعودی عرب جانے کا فیصلہ درست تھا: کرسٹیانو رونالڈو

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 266 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

دہلی کار بم دھماکے کے بعد سرحد کے آر پار ریڈ الرٹ

سرینگر،13 نومبر،اے پی آئی،دہلی کار بم دھماکے کے بعد سرحدی علاقوں میں بھی حفاظتی اقدامات انتہائی سخت، ڈرون طیاروں کے ذریعے صورتحال پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے اور حفاظتی صورتحال کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ سرحدی علاقوں کے لوگوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پولیس وفورسز کے ساتھ بھرپور تعاون کرے اور مشکوک نقل وحرکت کے بارے میں پولیس وفورسز کو جانکاری فراہم کریں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق دہلی لال قلعہ کار بم دھماکے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں سی سی ایس کی میٹنگ کے بعد پاکستان میں بھی ریڈ الرٹ کردیا گیا۔ بھارت کے ساتھ لگنے والی سرحدوں پر پاکستانی/101

جموں وکشمیر کے لوگ طویل عرصے سے دہشت گردی کا شکار

امن اور خوشحالی کی راہ میں بڑی رکاوٹ

اس لعنت اور بدعت سے لڑنے کیلئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت

نوجوان ذہنوں کو زہر آلود کرنے کی کوشش کرنے والوں کو بے نقاب کرنا ہوگا/منوج سنہا

سرینگر،13نومبر،سی این آئی،دہشت گردی کو ترقی کا دشمن قرار دیتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ معاشرے کو امن کیلئے متحد ہونا چاہیے۔انہوں نے شہریوں سے انتہاپسندانہ نظریات کا مقابلہ کرنے اور جموں وکشمیر میں دیرپا سلامتی اور ترقی کیلئے اجتماعی کوششوں کی حمایت کرنے کی اپیل کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ دہشت گردی ترقی کی دشمن ہے اور سیکورٹی فورسز اسے ختم کرنے کیلئے اپنا کام کررہی ہیں اور کرتی رہیں گی، لیکن معاشرے کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اس لعنت کے خلاف اٹھ کھڑے

ہوں۔ جموں یونیورسٹی میں ایک خصوصی کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ دہشت گردی سے لڑنے کیلئے اجتماعی کوشش کی ضرورت ہے۔انہوں نے پیر کو دہلی دھماکے میں جان گنوانے والوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور متاثرین کے اہل خانہ کے/102

لال قلعہ دھماکہ کیس: باقیات اور والدہ کے DNA ٹیسٹ سے تصدیق

دھماکے کے وقت ڈاکٹر عمر النبی کار چلا رہا تھا

فارنزک DNA ٹیسٹنگ کے بعد اسکا حیاتیاتی نمونہ اسکی والدہ کیساتھ ملا

سری نگر،۱۳،نومبر،جے کے این ایس،دہلی پولیس نے جمعرات کو اس بات کی تصدیق کی کہ لال قلعہ کے قریب کاردھماکہ کرنے والا شخص ڈاکٹر عمر النبی تھا، فارنزک ڈی این اے ٹیسٹنگ کے بعد اس کا حیاتیاتی نمونہ اس کی والدہ کیساتھ ملا۔ جے کے این ایس کے مطابق خبر رساں ادارے اے این آئی کیساتھ خصوصی طور پر بات کرتے ہوئے، سینئر پولیس حکام نے کہا کہ یہ تصدیق کئی دنوں کے تفصیلی فرانزک تجزیہ کے بعد ہوئی ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے انکشاف کیا کہ دھماکے کے بعد ڈاکٹر عمر کی ٹانگ سٹیئرنگ وہیل اور کار کے ایکسلریٹر کے درمیان پھنسی ہوئی پائی گئی، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جب کار میں دھماکہ ہوا تو وہ پہیے کے پیچھے تھا۔ ڈی این اے پروفائلنگ نے حتمی طور پر متوفی کی شناخت ڈاکٹر عمر النبی کے طور پر کی ہے۔ دہلی پولیس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ رشتہ قائم کرنے کے لیے اس کا نمونہ اس کی ماں کے ڈی این اے سے ملایا گیا۔ ڈاکٹر عمر کی والدہ اور بھائی کے ڈی این اے کے نمونے اکٹھے کرکے ایمس فرانزک لیبارٹری میں بھیجے گئے جہاں وہ دہلی کے لوک نائک ہسپتال میں رکھی لاشوں کے باقیات سے میچ کرگئے۔ اے/103

لال قلعہ دھماکہ: وزیر داخلہ امیت شاہ کی صدارت میں ایک اور جائزہ میٹنگ

حملہ سے متعلق تمام پہلوؤں پر غور وخوض

حملے کی تہہ تک پہنچے اور ملوثین کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنے کی ہدایت

سرینگر،13نومبر،سی این آئی،دہلی کے تاریخی لال قلعہ کے باہر خوفناک حملے کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ نے ایک اور اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس دوران انہوں نے سیکورٹی ایجنسیوں کو واضح ہدایت دی کہ حملے میں ملوث کسی کو بھی بخشا نہ جائے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دہلی میں لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب حالیہ دھماکے کے بعد صورتحال

کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ حملے کے بعد یہ وزیر داخلہ امیت شاہ کی قیادت میں چوتھی اعلیٰ سطحی میٹنگ تھی۔ اس جائزہ میٹنگ میں وزارت داخلہ اور انٹیلی جنس کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں حملہ سے متعلق تمام پہلوؤں پر غور وخوض کیا گیا جس دوران امیت شاہ نے سیکورٹی ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ اس حملے کی تہہ تک پہنچے اور ملوثین کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو بھی ملوث ہوگا ان کو کسی بھی صورتحال میں بخشا نہیں جانا چاہئے۔ خیال رہے کہ اس حملے میں/104

ڈیلی ویجروں کا معاملہ انسانی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے سرکار وعدہ بند/جاوید رانا

سرینگر،13 نومبر،اے پی آئی،عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کے وعدے پر چٹان کی طرح ڈٹے رہنے کا عندیہ دیتے ہوئے آبپاشی کے وزیر نے کہا کہ جموں وکشمیر کے چیف سیکریٹری کی سربراہی میں جو چھ رکنی کمیٹی کی جانب سے جب مفصل رپورٹ پیش کی جائے گی اُس کا جائزہ لیکر سرکار ڈیلی ویجروں کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کو مشکلات کا سامنا ہے تاہم یہ مسئلہ انتہائی/105

جموں وکشمیر کا ہر شہری دہشت گردوں سے وابستہ نہیں

صرف چند لوگ ہمیشہ امن اور بھائی چارے کو خراب کرنے پر تلے ہیں/وزیر اعلیٰ

سرینگر،13نومبر،سی این آئی،جموں وکشمیر میں ہر کوئی دہشت گرد نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ دہلی دھماکے میں جو بھی ملوث ہے ان کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے تاہم بے گناہ لوگ اس کے لپیٹ میں آنے نہیں چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ چند لوگ ہے جنہوں نے ہمیشہ یہاں امن وامان کو بگاڑنے کی کوشش کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کا ہر شہری دہشت گردوں سے وابستہ نہیں ہے اور

بدقسمتی سے جب ہم ہر کسی کو کشمیری دیکھنے لگتے ہیں تو لوگوں کو صحیح راستے پر رکھنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ جموں میں صحافیوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے پہلے ہی دن اپنا پہلا ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا "اس واقعے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کافی نہیں ہے۔ اس طرح بے گناہ لوگوں کا وحشیانہ قتل ناقابل قبول ہے، کوئی مذہب اس کی اجازت نہیں دیتا۔ تحقیقات جاری ہیں اور تمام مجرموں کو سزا ملنی چاہیے"۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ہر شخص دہشت گرد یا دہشت گردوں سے وابستہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "یہ صرف چند لوگ ہیں جنہوں نے ہمیشہ یہاں کے امن اور بھائی چارے کو خراب کرنے کی کوشش کی ہے"۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "بدقسمتی ہے جب ہم جموں وکشمیر کے ہر فرد اور ہر کشمیری مسلمان کو شک کی نگاہ سے دیکھنا شروع کردیتے ہیں اور ہر کشمیری مسلمان کو دہشت گرد ظاہر کرنا شروع کردیتے ہیں تو لوگوں کو صحیح راستے پر رکھنا بہت مشکل ہو جاتا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس واقعہ کے ذمہ داروں کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہئے لیکن بے گناہ لوگوں کو اس سے دور رکھا جانا چاہئے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ کئی بار پڑھے لکھے لوگ ان/106

چیف سیکرٹری نے پی ایم پیکج ملازمین سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا

جموں،انفو،چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں کشمیر ڈویژن میں خدمات انجام دینے والے پرائم منسٹر پیکج ملازمین سے متعلق مختلف مسائل کا جائزہ لیا گیا اور ان کے حل کیلئے اقدامات کیے گئے۔ اجلاس میں پرنسپل سیکرٹری ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلی ٹیشن اینڈ ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر آر)، کمشنر سیکرٹری فوڈ، سول سپلائیز/107

دہلی دھماکہ قابل مذمت: متاثرین کے ساتھ ہماری ہمدردی

دھماکے میں ڈاکٹروں کا ملوث ہونا تحقیقات کا معاملہ

تفتیش ختم ہوتے ہی سب کچھ سامنے آئے گا/سکینہ ایتو

سرینگر،13نومبر،سی این آئی،دہلی دھماکے میں ڈاکٹروں کا ملوث ہونا تحقیقات کا معاملہ ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر صحت سکینہ ایتو نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں اور جیسے ہی یہ ختم ہو جائے گا، سب کچھ آپ کے سامنے ہو گا۔ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے انہوں نے واقعے میں ہونے والے جانی نقصان اور زخمیوں پر گہری تشویش کا

اظہار کیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر کی صحت اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ دہلی کے حالیہ دھماکے میں ڈاکٹروں کے مبینہ ملوث ہونے کی تحقیقات جاری ہیں اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد حقائق کو منظر عام پر لایا جائے گا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر سکینہ ایتو نے کہا "دہلی دھماکے میں ڈاکٹروں/108

نئی دہلی کے انتہائی سیکورٹی والے اور تواریخی زون لال قلعہ میں دھماکہ

دھماکا خیز مواد کی اصلیت اور سازش پر توجہ مرکوز

کال ریکارڈ، CCTV فوٹیج، اور برآمد ہونے والا مواد کی چھان بین

سری نگر،۱۳،نومبر،جے کے این ایس،مرکزی راجدھانی نئی دہلی میں پیر کی شام لال قلعہ کے قریب دھماکہ ہوا، جو کہ ایک انتہائی سیکورٹی اور ہیریٹیج زون ہے، جس نے سیکورٹی کے سنگین خدشات کو جنم دیا۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق حکام نے خبر رساں ادارے 'اے این آئی' کو بتایا ہے کہ تفتیش کار اب دھماکا خیز مواد کی اصلیت، ممکنہ ہینڈلرز کا پتہ لگانے پر توجہ مرکوز کررہے ہیں اور آیا یہ واقعہ کسی بڑی سازش کا حصہ تھا۔ توقع ہے کہ فرانزک تصدیق سے پولیس کو دیگر شواہد بشمول کال ریکارڈ، سی سی ٹی وی فوٹیج، اور گاڑی سے برآمد ہونے والا مواد کو جوڑنے میں مدد ملے گی۔ دہلی پولیس اسپیشل سیل اور مرکزی ایجنسیاں اس واقعے کے پیچھے دہشت گردی کے زاویے کی مشترکہ طور پر تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں، متعدد ٹیموں کو دہلی اور پڑوسی ریاستوں میں متعین کیا گیا ہے تاکہ ہلاک ہونے والے مشتبہ کے ممکنہ ساتھیوں کا پتہ لگایا جا سکے۔ نیشنل سیکورٹی گارڈ/109

بہار کی 243 اور جموں وکشمیر کے دو اسمبلی حلقوں میں آج ووٹوں کی گنتی ہوگی

سرینگر،13نومبر،اے پی آئی،نگروٹہ، بڈگام اسمبلی حلقوں میں ضمنی الیکشن کے دوران ڈالے گئے ووٹوں کی آج گنتی کی جائے گی۔ انتظامیہ نے کاونٹنگ ہالوں کے ارد گرد حفاظتی انتظامات انتہائی سخت کردیئے جبکہ سوشل میڈیا کا استعمال کرنے والوں کو متنبہ کیا گیا کہ وہ افواہیں اور گمراہ کن خبریں اپ لوڈ کرکے وائرل کرنے سے گریز کریں، سیاسی پارٹیوں کو بھی ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے کارکنوں کو امن وامان/110

لال قلعہ دھماکہ: بلال نامی ایک اور شہری زخمی LNJP ہسپتال میں دم توڑ گیا

مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 13 ہوگئی

وادی میں 13 مقامات پر چھاپے، 3 سرکاری ملازمین سمیت 10 افراد گرفتار

سری نگر،۱۳،نومبر،جے کے این ایس،اس ہفتے کے اوائل یعنی پیر کی شام کو لال قلعہ کے قریب دھماکے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 13 ہوگئی جب ایک اور زخمی شخص نے نئی دہلی کے ایل این جے پی ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق دہلی پولیس نے بتایا کہ بلال کی موت کی اطلاع جمعرات کی صبح ہسپتال سے ملی۔ حکام نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم ان کے بعد کیا جائے گا۔ بلال کی موت کے بعد پیر کی شام لال قلعہ کے قریب ہونے والے انتہائی شدت کے دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کی کل تعداد 13 ہوگئی ہے، جب کہ متعدد افراد زیر علاج ہیں۔ اس دوران دہلی دھماکہ کیس کے سلسلے میں جاری تحقیقات کے ایک حصہ کے طور پر کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (CIK) کی ٹیموں نے کشمیر بھر میں 13 مقامات پر چھاپے مارے۔ حکام نے بتایا کہ کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے جمعرات کو وادی کشمیر میں تقریباً 13 مقامات پر دہلی دھماکہ کیس کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں تلاشی لی۔ انہوں نے بتایا کہ سی آئی ڈی ونگ کیساتھ مل کر متعدد جگہوں پر چھاپے مارے جارہے ہیں۔ یہ تلاشیاں دہلی دھماکہ کیس کی جاری تحقیقات کا حصہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن کے دوران کچھ گرفتاریوں اور بازیابیوں کی توقع ہے۔ اس دوران دہشت گردی کا ماڈیول سے جڑے افراد کی تلاش کے سلسلے میں پولیس وفورسز نے کشمیر میں پوچھ گچھ کیلئے 10 افراد کو اٹھایا۔ حکام کے مطابق 'وائٹ کالر دہشت گردی' ماڈیول کیس کے سلسلے میں کشمیر کے مختلف حصوں سے/111

زبرون کی پہاڑیوں کے دامن میں واقع

"باغ گلہ لالہ" کو سجانے کی تیاریاں شروع

موسم بہار میں باغ کے کھلنے کیلئے 70 ٹیولپ اقسام کے آٹھ لاکھ سے زیادہ ٹولپ لگائے جارہے ہیں

سرینگر،13نومبر،سی این آئی،زبرون کی پہاڑیوں کے دامن میں واقع ایشیا کے سب سے بڑے باغ "باغ گلہ لالہ" کو سجانے کی تیاریاں جاری ہے۔ باغ میں پھول لگانے کا کام جاری ہے جبکہ اگلے موسم بہار کے کھلنے کیلئے 70 ٹیولپ اقسام کے آٹھ لاکھ سے زیادہ ٹولپ لگائے جارہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق شہرہ آفاق ڈل جھیل کے متصل زبرون کی پہاڑیوں کے دامن میں واقع باغ گلہ لالہ کو سجانے کی تیاریاں عروج پر ہے۔ باغ میں پھول اور ٹلپس لگانے کا کام شروع ہوچکا ہے اور کئی دنوں سے وہاں موجود منتظمین باغ کو تیار کرنے میں مصروف عمل ہے۔ ٹیولپ لگانے کی تیاری اور بلب

بونے کا کام پہلے ہی شروع ہوچکا ہے اور باغ کی دیکھ بھال کیلئے تعینات عملہ موسم شروع ہونے سے پہلے باغ کو تیار کرنے کیلئے وقت کے ساتھ دوڑ لگا رہے ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے باغ کے اسسٹنٹ فلوریکلچر آفیسر عمران احمد نے کہا کہ وہ اس سال آٹھ لاکھ ٹولپ لگا رہے ہیں، جو کہ پچھلے سال کے مقابلے میں ایک لاکھ زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا "یہ ڈیپلے وادی میں سیاحت کو مزید فروغ دینے کے لیے اب تک کے بہترین میں سے ایک ہوگا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس باغ میں اس سال ٹیولپ کی 48 نئی اقسام پیش کی جائیں گی، جن میں پرانی اقسام کو دہرایا جائے گا/112

شی جن پنگ کی اسپین کے بادشاہ فیلیپے ششم سے ملاقات

نئی دہلی (ایم این این): بدھ کی صبح چینی صدر شی جن پنگ نے بیجنگ میں اسپین کے بادشاہ فیلیپے ششم سے ملاقات کی جو چین کے سرکاری دورے پر ہیں۔ اس موقع پر شی جن پنگ نے کہا کہ سفارتی تعلقات کے قیام کے بعد سے گزشتہ ۵۰ سال میں دونوں ممالک نے دوطرفہ تعلقات کو اسٹریٹجک اور طویل مدتی نقطہ نظر سے دیکھا ہے اور باہمی احترام اور حمایت کے ساتھ ان کی ترقی پر قائم رہے ہیں۔ شی جن پنگ نے اس بات پر زور دیا کہ چین اسپین کے ساتھ اپنی روایتی دوستی اور بین الاقوامی اور علاقائی امور میں اسپین کے منفرد کردار کو اہمیت دیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فریقین کو باہمی تعاون کو مزید مضبوط کرنا چاہئے، عملی تعاون کو مزید فروغ دینا چاہئے اور ثقافت اور تعلیم کے شعبوں میں تبادلوں کو مزید بڑھانا چاہئے۔ اسپین کے بادشاہ فیلیپے ششم نے کہا کہ اسپین اور چین کے درمیان دوستانہ تبادلوں کی ایک طویل تاریخ ہے۔ سفارتی تعلقات کے قیام کے بعد سے، دونوں ممالک نے ہمیشہ ایک دوسرے پر اعتماد کیا اور احترام کیا ہے۔ مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے لئے پرعزم رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ چین کی ترقی کی کامیابیاں قابل ذکر اور قابل تعریف ہیں۔ ملاقات کے بعد دونوں لیڈروں نے مشترکہ طور پر تجارت، سائنس و ٹیکنالوجی اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون کی ۱۰ دستاویزات پر دستخط کی تقریب میں شرکت کی۔

ٹرمپ کا یوٹرن، کہا بین الاقوامی طلبہ امریکی معیشت میں کھربوں ڈالر کے شراکت دار

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے غیر ملکی طلباء کو امریکہ میں پڑھنے کی اجازت دینے کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے اسے معیشت کیلئے انتہائی فائدہ مند اور ملک کے اعلیٰ تعلیمی نظام کی مالی حیثیت برقرار رکھنے کے لیے ضروری قرار دیا۔ فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے خبردار کیا کہ بین الاقوامی طلباء کے داخلے میں کمی امریکی یونیورسٹیوں کیلئے خسارے کا سبب بن سکتی ہے، جن کا بہت حد تک انحصار انہیں بین الاقوامی طلباء کی فیس پر ہے۔ انہوں نے کہا، ''آپ دنیا بھر سے آنے والے آدھے طلباء کو ختم کر کے اپنے پورے یونیورسٹی اور کالج نظام کو تباہ نہیں کرنا چاہتے، میں یہ نہیں کرنا چاہتا۔ میرے خیال میں بین الاقوامی طلباء کا ہونا فائدہ مند ہے۔

غزہ جنگ بندی نازک اور مسلسل خلاف ورزیوں کا شکار، معاہدے کی پاسداری کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے غزہ میں جنگ بندی کو ''نازک'' اور ''بار بار توڑی جانے والی'' قرار دیتے ہوئے اس کی مکمل پاسداری اور امن کوششوں کے فروغ کیلئے اپیل کی ہے۔ انہوں نے بدھ کو نیو یارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا: ''غزہ میں جنگ بندی نازک ہے، بار بار اس کی خلاف ورزی کی جاتی ہے، لیکن یہ اب بھی قائم ہے۔ میں پرزور اپیل کرتا ہوں کہ جنگ بندی کا مکمل احترام کیا جائے اور اسے مذاکرات کے دوسرے مرحلے کی راہ ہموار کرنے کیلئے استعمال کیا جائے، تاکہ فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور دوریاستی حل کے قیام کیلئے حالات پیدا کئے جاسکیں۔'' غطریس نے کہا کہ غزہ میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر جاری کارروائیاں رکاوٹوں کے باوجود وسعت اختیار کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا: ''ہم اس وقت، اگرچہ کچھ مشکلات اور رکاوٹیں ہیں، غزہ میں اپنی انسانی امداد میں نمایاں ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا: ''اور اقوا اقدامات کا تعین بلاشبہ سلامتی کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اکتوبر ۲۰۲۳ سے اب تک اسرائیل نے غزہ کی محصور گی۔'' خدشات اور پابندیاں دن کے اوائل میں، جی-۷ وزرائے خارجہ نے غزہ میں انسانی امداد کے

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس: 05/2025-26/94255685 تاریخ:- 13.11.2025

اسٹور کی سپلائی کیلئے طلب ٹینڈر الیکٹرانک ٹینڈر ای۔ سسٹم کے تحت

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل اشیاء منیجر/ شالی ریلوے/ اسٹور برانچ/ فیروز پور کے ذریعہ اسٹور کنندگان سے درج ذیل آئیٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کی جاتی ہے:۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	تفصیل	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
1	94255685	Supply, Installation, Testing and Commissioning of 500 KVA Silent DG set complying CPWD Part-VII spec with latest amendment. Details specification as per attached "Annexure-A."	02 Nos.	08.12.2025

ٹینڈر شرائط۔ ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ بھی خواہشمند فروخت کنندگان کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت مجاز مصدقہ ایجنسی سے کلاس۔III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے حاصل کرنی ہوگی) ہاتھ سے لکھی ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔

3533/2025 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

اوپن ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر/ ٹی آر ڈی، شالی ریلوے، فیروز پور کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرس آخری تاریخ 05.12.2025 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 05.12.2025 کو 15:00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل تجویز اس ٹینڈر کیلئے منظور نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
723۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن پر DEE/TRD/FZR کے حلقہ اختیار میں لیول کراسنگ پر اضافی تار انتظام کا منصوبہ	3,28,32,603.92	05.12.2025 15:00 بجے تک	3,14,200/-	12 ماہ	05.12.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
724۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن پر سانہوال۔ امرتسر سیکشن کے وندے بھارت مارگ پر لیول کراسنگ گیٹوں پر اضافی تار انتظام کا منصوبہ	3,54,00,510.65	05.12.2025 15:00 بجے تک	3,27,000/-	12 ماہ	05.12.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
725۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن میں جھکے ہوئے مستولوں کو ہٹا کر، جھکے ہوئے مستولوں کا منصوبہ کراو ایچ ای کی تقرری اور سدھار اور دیگر متعلقہ کام	3,18,59,256.00	05.12.2025 15:00 بجے تک	3,09,300/-	12 ماہ	05.12.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
726۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن میں ADEE/TRD/JUC کے حلقہ اختیار میں ٹی آر ڈی جائیدادوں کا پروموشن اور قیام اور دیگر قابل اعتماد سدھار کا کام۔	3,85,01,649.84	05.12.2025 15:00 بجے تک	3,42,500/-	12 ماہ	05.12.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
727۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن سانہوال۔ امرتسر سیکشن پر چوتھے مرحلے میں آلودہ علاقوں میں نئی او ایچ ای کی فٹنگ کا منصوبہ اور دیگر قابل اعتماد سدھار کا کام۔	3,48,10,843.03	05.12.2025 15:00 بجے تک	3,24,100/-	12 ماہ	05.12.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
728۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26	فیروز پور ڈویژن میں ADEE/TRD/ASR کے حلقہ اختیار میں ناکامی کا شکار انتہائی پرانی ٹی آر ڈی جائیدادوں کی تبدیلی اور دیگر قابل اعتماد سدھار کاموں کے ذریعہ او ایچ ای کو درست کرنا۔	3,42,09,198.74	05.12.2025 15:00 بجے تک	3,21,100/-	12 ماہ	05.12.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی مساوی قسم (مذکورہ بھی ٹینڈر کیلئے): 50" ہر جگہ، سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کی ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ" (حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔ الیکٹ/ ٹی آر ڈی/ 189/ حصہ II، تاریخ 29.07.2021 کی او ایچ ای کا کام نمبر شمار 1.1)

نمبر: 723,724,725,726,727 اور 728۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔ 2025-26 تاریخ: 12.11.2025

3525/2025 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر 770-W/01/WA/JAT/2025-53-2025-26-DRM-JAT (to be opened on 04.12.2025) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے عنوان والے ٹنڈروں کے خلاف کھلے ٹنڈر (ای ٹنڈر) مدعو کئے جاتے ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جس کی آخری تاریخ 04.12.2025 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنے اصل/ ترمیم شدہ بولیاں صرف ختم کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈروں کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والے ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے خلاف ٹنڈر دستاویز لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل		
1	53-2025-26 DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ پالم پور کے تحت PTK-JDNK سیکشن میں جھاڑیوں کی صفائی (ڈی ویڈنگ) اور بیلاسٹ کی پاکنگ کا کام کے کام۔		
		اشتہار قیمت (روپے)	آخری مدت مجاز	مدت تکمیل
		4469602.90 روپے	60 دن	06 ماہ

نوٹ:۔ 1۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کے لئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار منظور ہوگا۔

3506/2025 صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ ایس۔/ اتر ریلوے/ جموں توی کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ویب سائٹ
251-J- الیکٹرک-T-15- 2025-26	ایم سی ٹی ایم (ادھم پور) ڈپو میں آر پی ایف/ آر پی ایس ایف بیرکوں میں آن گرڈ اور سولر انرجی آلات کی فراہمی۔	روپے 1,83,80,072.52	روپے 2,41,900.00/-	06 ماہ	04.12.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر:- J-251- الیکٹرک/ الیکٹرک- ٹنڈر نوٹس نمبر/15/ 2025-26 مورخہ 12.11.2025

3526/2025 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ جنرل۔ اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ویب سائٹ
251- الیکٹرک- T-19- 2025-26	ایف زیڈ آر ڈویژن پر پمپ، پلیٹ فارم 30-70% روشنی انتظام، اسٹریٹ لائٹ، لفٹ، ایسکلیٹر جیسی الیکٹرک جائیدادوں کی نگرانی اور کنٹرول کیلئے آئی او ٹی (IOT) سامان کی فراہمی سے متعلق الیکٹرک کام	روپے 6,00,11,561.45/-	روپے 4,50,100.00/-	06 ماہ	03.12.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر:- 251- الیکٹرک- ٹنڈر نوٹس نمبر۔21- الیکٹرک/ 2025-26 مورخہ 11.11.2025

3535/2025 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

غزہ جنگ بندی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اقوام متحدہ کی ہر ضرورتمند تک پہنچنے کی کوشش

نئی دہلی (ایم این این): امدادی امور کیلئے اقوام متحدہ کے رابطہ کار ٹام فلیچر نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی کے موقع سے پوری طرح فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ افراد کو مدد فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ جنگ بندی کو ایک ماہ مکمل ہونے کے بعد ٹام فلیچر نے بتایا ہے کہ اب تک ۱۰ لاکھ سے زیادہ افراد کو خوراک فراہم کی گئی ہے، غذائیت کے مراکز کا دوبارہ آغاز ہوا ہے، حفاظتی ٹیکوں کی مہم بحال کی گئی ہے، پانی کے پائپوں کی مرمت کی جا رہی ہے۔ اسپتال دوبارہ فعال بنائے جا رہے ہیں اور موسم سرما کے لئے گرم کپڑوں کی تقسیم اور انہیں نفسیاتی و سماجی امداد کی فراہمی جاری ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کام میں اب بھی کئی رکاوٹیں باقی ہیں جن میں امدادی کاموں میں ضابطے کی تاخیر، شراکت دار اداروں کو مزید بااختیار بنانا، امدادی سامان لانے کے لئے مزید سرحدی گزرگاہوں تک رسائی اور عدم تحفظ شامل ہیں۔ اگر یہ پابندیاں نرم کردی جائیں تو کہیں زیادہ زندگیوں کو تحفظ مل سکتا ہے۔ امدادی امور کے لئے اقوام متحدہ کے رابطہ دفتر (اوچا) نے کہا ہے کہ غزہ میں نازک صورتحال اور زمینی رکاوٹوں کے باوجود اقوام متحدہ اور اس کے شراکت دار ان علاقوں تک پہنچ رہے ہیں جو جنگ بندی سے پہلے ناقابل رسائی تھے۔ ۷ نومبر سے ۱۰ نومبر تک اقوام متحدہ کے دفتر برائے منصوبہ جاتی خدمات (یواین او پی ایس) نے شراکت دار اداروں میں ۶ لاکھ ۹۱ ہزار لیٹر سے زیادہ ڈیزل تقسیم کیا ہے جس میں سے تین چوتھائی جنوبی غزہ اور باقی شمالی حصے میں فراہم کیا گیا تاکہ پانی، صفائی اور حفظان صحت، طبی خدمات، نقل وحمل، ملبہ صاف کرنے، تعلیم، غذائیت اور تحفظ جیسی اہم سرگرمیوں کو مدد دی جا سکے۔ اسی طرح یکم نومبر سے ۹ نومبر تک اقوام متحدہ کے امدادی شراکت داروں نے تقریباً ۲ لاکھ ۵۵ ہزار افراد کو خوراک کی عمومی امداد فراہم کی جس میں ہر خاندان کو ۲ خوراکوں پر مشتمل راشن دیے گئے۔ جنگ بندی کے ایک ماہ بعد، غذائی تحفظ پر اقوام متحدہ کے شراکت دار روزانہ تقریباً ایک لاکھ ۰۶ روٹیاں تقسیم کر رہے ہیں جو اقوام متحدہ کی معاونت سے ۹۱ تنوروں میں تیار کی جاتی ہیں جن میں سے ۹ شمالی غزہ میں واقع ہیں۔ اوچا کی نائب ہنگامی رابطہ کار جوائس مسویا نے اردن کا دورہ مکمل کر لیا ہے جہاں انہوں نے اعلیٰ سرکاری حکام اور امدادی شراکت داروں سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ انسانی امداد کے شعبے میں اردن کی قیادت بہت سے ممالک کے لئے ایک مثال ہے چاہے وہ امداد تک رسائی میں سہولت فراہم کرنا ہو یا تارکین وطن کی میزبانی ہو۔ انہوں نے پیر کو عمان کے قریب واقع البقعہ پناہ گزین کیمپ کا دورہ کیا اور فلسطینی پناہ گزینوں کی دہائیوں سے میزبانی کرنے پر اردن کی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ بقعہ میں انہوں نے پناہ گزین خاندانوں سے گفتگو کی۔ فلسطینی پناہ گزینوں کے لئے اقوام متحدہ کے امدادی ادارے (انروا) کے زیر انتظام ایک طبی مرکز اور لڑکیوں کیا سکول کا دورہ کیا۔ انہوں نے عمان میں مختلف ممالک کے سفیروں سے بھی ملاقات کی جو اس ماہ کے آخر میں قاہرہ میں ہونے والی غزہ کانفرنس کی تیاریوں کا حصہ تھیں۔

سوڈان میں تقریباً ۱۱ ملین خواتین شدید غذائی عدم تحفظ کا سامنا کر رہی ہیں: یواین ویمن کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی ایجنسی 'یواین ویمن' نے خبردار کیا ہے کہ خانہ جنگی سے نبردآزما افریقی ملک سوڈان میں تقریباً ۱۱ ملین خواتین اور لڑکیاں شدید غذائی عدم تحفظ کا سامنا کر رہی ہیں۔ ایجنسی نے مزید کہا کہ ملک میں شدید تنازع اور سنگین غذائی بحران نے صنفی کمزوریوں کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ ایجنسی کی رپورٹ 'سوڈان میں غذائی عدم تحفظ کے صنفی ابعاد' کے مطابق، افریقی ملک کی ۷ء۳۷ فیصد خواتین کم از کم غذائی تنوع کو پورا نہیں کر پا رہی ہیں۔ یہ انکشاف سوڈانی خواتین میں ناقص تغذیہ اور غذائی قلت کے بڑھتے ہوئے خطرات کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ اقوام متحدہ ویمن کی مشرقی اور جنوبی افریقہ کی علاقائی ڈائریکٹر اینا موتاوتی نے جنیوا میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''سوڈان کی ہر عورت، اب بھوک کا ایک مضبوط اشارہ بن گئی ہے۔'' ایجنسی کی رپورٹ میں اس بات کو بھی اجاگر کیا گیا ہے کہ سوڈان میں ۱۹ ماہ سے جاری تنازع نے خواتین اور لڑکیوں کو شدید متاثر کیا ہے اور انہیں شدید بھوک، نقل مکانی اور صنفی بنیاد پر تشدد کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ الفاشر اور کدوگلی میں باضابطہ طور پر قحط کا اعلان کیا جا چکا ہے، جبکہ سوڈانی فوج اور آر ایس ایف کے درمیان لڑائی جاری ہے جس کے باعث بحران مزید شدید ہوتا جا رہا ہے۔ موتاوتی نے سوڈان میں فوری انسانی ہمدردی کی کارروائی پر زور دیا اور خواتین اور خواتین کی سربراہی والے گھرانوں کیلئے خوراک کی ترجیحی ترسیل، شہریوں کیلئے محفوظ راہداریوں اور خواتین کی ملازمتوں کی بحالی جیسے مطالبات کئے۔

امریکہ کا غزہ میں امن فورس کے قیام کا منصوبہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے غزہ میں امن و استحکام کے لئے دو سالہ بین الاقوامی فورس کے قیام کا منصوبہ پیش کرتے ہوئے سلامتی کونسل میں قرارداد جمع کرا دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ نے غزہ میں امن قائم رکھنے کیلئے ۲ سال کے لئے ایک نئی فورس بنانے کا منصوبہ پیش کیا ہے جس کی منظوری کے لئے اس نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک ترمیم شدہ قرارداد جمع کرائی ہے۔ یہ مسودہ پیر کو پیش کیا گیا جس کے بعد منگل کی صبح تک رکن ممالک کو اعتراضات دینے کا وقت دیا گیا ہے اور اگر کوئی اعتراض نہ آیا تو یہ قرارداد اس ہفتے جمعرات یا جمعہ کو ووٹنگ کے لئے پیش کی جائے گی۔ یہ فورس بورڈ آف پیس (بی او پی) کے تحت کام کرے گی جس کے سربراہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ہوں گے۔ یہ بورڈ غزہ کی تعمیر نو، معیشت کی بحالی اور غیر ریاستی مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے کام کی نگرانی کرے گا۔ امریکہ نے اس قرارداد میں پورا ۲۰ نکاتی ٹرمپ امن منصوبہ شامل کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ منصوبہ مکمل طور پر امریکی قیادت میں آگے بڑھے گا لیکن کئی ممالک اس منصوبے پر تحفظات رکھتے ہیں۔ متحدہ عرب امارات نے قانونی ابہام دور ہونے تک شرکت سے انکار کیا ہے۔ اردن نے اپنی فوج بھیجنے سے انکار کر دیا ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-ATM35-3	26-11-2025 کو 11.00 بجے	فیروز پور چھاونی، پھگواڑہ، ڈھنڈھاری کلاں، ہوشیار پور، نواں شہر، دوآبا اور فاضلکہ ریلوے سٹیشن پر اے ٹی ایم کے انتظام کیلئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ
EAFZR-MIXED25-6	28-11-2025 کو 11.30 بجے	وندے بھارت گاڑی نمبر 26462/26461 (فیروز پور چھاونی۔ دلی) میں: 1) مسافروں کیلئے آن۔ بورڈ مفت لائف سٹائل میگزین کی تقسیم کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ 2) ڈبوں کی سیٹوں کے فوڈ ٹرے اور ہیڈریسٹ پر پیچ کے ذریعہ سے پبلسٹی رائٹس کا الاٹمنٹ۔ 3) ڈبوں میں لگی فیکٹری فیڈ LED سکرینز کے ذریعہ سے پبلسٹی رائٹس کا الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر: NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 مورخہ 12-11-2025

3518/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

اسٹور کی سپلائی کیلئے طلب ٹینڈر الیکٹرانک ٹینڈر ای۔ سسٹم کے تحت

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل اشیاء منیجر/ شالی ریلوے/ اسٹور برانچ/ فیروز پور کے ذریعہ اسٹور کنندگان سے درج ذیل آئیٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کی جاتی ہے:۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	تفصیل	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
01	94255737	Portable Emergency lighting equipment box (PELEB) complete with all accessories and conforming to RDSO's Specification No. RDSO/PE/SPEC/ TL/0012-2000 (Rev.'0') June 2000, Amendment No. 1.	397 Numbers	04.12.2025

ٹینڈر شرائط۔ ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ بھی خواہشمند فروخت کنندگان کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت مجاز مصدقہ ایجنسی سے کلاس۔III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے حاصل کرنی ہوگی) ہاتھ سے لکھی ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔ ٹینڈر نوٹس نمبر: 04/2025-26/94255737 تاریخ: 13.11.2025

3532/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیل کا عدالت سیصمود فلوٹیلا کے ۵۰ امدادی جہازوں کی مستقل ضبطی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے عدالت سیصمود فلوٹیلا کے ۵۰ امدادی جہازوں کی مستقل ضبطی کا مطالبہ کیا ہے، ان جہازوں نیا اسرائیل کے ذریعے کی گئی غزہ کی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کی تھی۔ اسرائیلی استغاثہ نے حائفہ میری ٹائم کورٹ کے سامنے ایک غیر معمولی درخواست دائر کرتے ہوئے گزشتہ سال گلوبل صمود فلوٹیلا میں شامل ۵۰ غیر ملکی بحری جہازوں کو مستقل طور پر ضبط کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ فلوٹیلا غزہ پر اسرائیلی بحری ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کے طور پر غزہ جا رہی تھیں۔ استغاثہ نے دعویٰ کیا کہ متعدد جہازوں کی مالکانہ یا مالی ذمہ داری حماس سے وابستہ عناصر کے پاس تھی، اور اس بنیاد پر ریاست بین الاقوامی قانون کے تحت بحری ناکہ بندی توڑنے والے جہازوں کو ضبط کرنے کی دفعات کو استعمال کر رہی ہے۔ اس بناء پر استغاثہ نے عدالت سے ان جہازوں کی ضبطی کی اجازت دینے کا حکم جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ یہ بھی پڑھئے: فلسطین اور فرانس، مشترکہ کمیٹی قائم کرنے پر متفق، عباس نے غزہ کو مستحکم کرنے کے منصوبے پر زور دیا دائر کی گئی درخواست میں کہا گیا ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

روس اور ایران:

پیچیدہ تعلقات کے باوجود کیسے قریب آ رہے ہیں

بی بی سی اردو

یوکرین پر حملے کے بعد دنیا کے بہت سے خطوں میں روس کو ایک اچھوت کی طرح سے دیکھا جانے لگا ہے۔ حیثیت کم ہونے کے بعد روس ایسے اتحادوں پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے مجبور ہوا ہے جن پر وہ بہتر وقتوں میں غور بھی نہیں کرتا تھا۔ ان میں سے ایک ایران کے ساتھ اس کے پیچیدہ تعلقات ہیں۔ وہ ایسی قومیں ہیں جو تاریخی لحاظ سے کئی معاملوں میں تقسیم ہیں۔ تاریخی طور پر بہت سے ایرانیوں کو روسی سلطنت اور سوویت یونین کی جانب سے مظالم یاد ہیں۔ اس کے علاوہ معاشی سطح پر بھی ان میں اختلافات ہیں کیونکہ وہ توانائی کے معاملات میں بھی حریف ہیں۔ لیکن مغرب کے خلاف ان کی دشمنی انھیں اکثر اکٹھا کر دیتی ہے۔

یوکرین پر اپنے حملے کے آغاز کے بعد سے روسی صدر ولادیمیر پوتن نے بیرون ملک کے پانچ دورے کیے ہیں ان میں سوائے تہران کے تمام سابق سوویت "ستان" کی سرحد والے ممالک شامل تھے۔ واضح رہے کہ گذشتہ جولائی میں انھوں نے تہران کا دورہ کیا جسے دنیا نے نادر دوروں میں شمار کیا۔ حیرت انگیز طور پر اس دورے کے دوران پوتن نے شام میں تنازعے کے سفارتی حل پر زور دیا جس میں "خودمختاری، آزادی، اتحاد اور علاقائی سالمیت کے احترام کے بنیادی اصولوں" پر سختی سے عمل کیے جانے کی بات کہی۔

ایران کے دورے سے پوتن نے دنیا کو یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ روس کو الگ تھلگ کرنے کی کوششوں کے باوجود اس کے پاس اب بھی اتحادی ہیں اور بین الاقوامی سطح پر اس کی کچھ اہمیت برقرار ہے۔ لیکن حقیقت میں بہت سے لوگوں نے اسے روس کو سیاسی اور سفارتی طور پر ذات باہر کیے جانے کے ایک اور ثبوت کے طور پر دیکھا۔ وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے کہا: "یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسٹر پوتن اور روس کس حد تک الگ تھلگ ہو رہے ہیں۔ اب انھیں مدد کے لیے ایران کا رخ کرنا پڑ رہا ہے۔' ایسا لگتا ہے کہ ابھی حال ہی میں روس کو ایران میں فوجی مدد حاصل ہوئی ہے۔ پیر کو یوکرین کے دارالحکومت کیو پر ہونے والے حملے میں روسی افواج نے ایرانی ساختہ شاہد-136 ڈرونز کے استعمال کیے جن کی پہنچ 2,000 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور یہ خودکار طور پر پرواز کر سکتے ہیں۔ ایران کے دورے سے پوتن نے دنیا کو پر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ روس کو الگ تھلگ کرنے کی کوششوں کے باوجود اس کے پاس اب بھی اتحادی ہیں اور بین الاقوامی سطح پر اس کی کچھ اہمیت برقرار ہے۔ لیکن حقیقت میں بہت سے لوگوں نے اسے روس کو سیاسی اور سفارتی طور پر ذات باہر کیے جانے کے ایک اور ثبوت کے طور پر دیکھا۔ وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے کہا: "یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسٹر پوتن اور روس کس حد تک الگ تھلگ ہو رہے ہیں۔ اب انھیں مدد کے لیے ایران کا رخ کرنا پڑ رہا ہے۔' ایسا لگتا ہے کہ ابھی حال ہی میں روس کو ایران میں فوجی مدد حاصل ہوئی ہے۔ پیر کو یوکرین کے دارالحکومت کیو پر ہونے والے حملے میں روسی افواج نے ایرانی ساختہ شاہد-136 ڈرونز کے استعمال کیے جن کی پہنچ 2,000 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور یہ خودکار طور پر پرواز کر سکتے ہیں۔

اگرچہ تہران نے باضابطہ طور پر روس کو آلات کی فراہمی سے انکار کیا ہے لیکن امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اس کی پہلی کھیپ اگست میں فراہم کی گئی تھی۔ واشنگٹن میں قائم تھنک ٹینک "انسٹی ٹیوٹ فار دی سٹڈی آف وار" کی ایک حالیہ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ شاید ایرانیوں کے ایک گروپ نے روسی افواج کو ڈرونز کا استعمال کرنے کا طریقہ سکھانے کے لیے یوکرین میں روس کے زیر قبضہ علاقوں کا سفر کیا ہو۔

روسی صدر پوتن اور ایرانی صدر ابراہیم رئیسی شام، بیلاروس اور وینزویلا کے بعد دنیا کی سب سے زیادہ پابندیوں کے شکار ممالک کی قیادت کرتے ہیں۔ شام بیلاروس اور وینزویلا میں ایسی حکومتیں ہیں جنہیں مغربی ممالک کی جانب سے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ لیکن روس اور ایران کا اتحاد پوتن کی چاہت سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔ جرمن انسٹی ٹیوٹ برائے بین الاقوامی اور سلامتی امور میں ایران روس تعلقات کے ماہر حمید رضا عزیزی کا کہنا ہے کہ ماسکو اور تہران کے درمیان ایک ایسا رشتہ ہے جسے دوستی اور دشمنی کے اتار چڑھاؤ والے امتزاج سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

بی بی سی منڈو سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا: "دونوں ممالک کے موجودہ رہنما اس بات پر زور دینا پسند کرتے ہیں کہ ان کے درمیان سٹریٹجک تعلقات ہیں اور وہ اتحادی ہیں۔" لیکن دوسری طرف اگر ہم شام میں انھیں دیکھتے ہیں کہ وہ کیسے کام کرتے ہیں اور توانائی کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان میں دشمنی بھی ہے۔" اگرچہ روس اور ایران اس بات پر متفق ہیں کہ شام کو بشار الاسد کی کمان میں رہنا چاہیے تاہم ماسکو اور تہران کے مفادات ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں۔ وہ بعض علاقوں کے کنٹرول کے لیے مخصوص قسم کی لڑائی کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں جبکہ جنگ کے بعد شام کو کیسا نظر آنا چاہیے اس کے بارے میں بہت مختلف نقطہ نظر رکھتے ہیں۔ لیکن روس اور ایران کے درمیان مخاصمت تاریخی ہے۔

عزیزی کا کہنا ہے کہ "ایرانی روس کے بارے میں بہت مشکوک ہیں، کیونکہ روسیوں کی ان کے ملک (ایران) کے معاملات میں مداخلت کی ایک طویل تاریخ ہے۔ 19 ویں صدی اور 20 ویں صدی کے کچھ حصے کے دوران ایران کو اپنی سرزمین کو کنٹرول کیے جانے اور اس کی سیاست پر اثر انداز ہونے کی مسلسل اور اکثر کامیاب روسی کوششوں کے ساتھ جینا سیکھنا پڑا۔ مثال کے طور پر سنہ 1979 کے ایران میں اسلامی انقلاب کے مقاصد میں سے ایک خاص طور پر سوویت یونین کا مقابلہ کرنا تھا۔ بہر حال یہ تعلقات سنہ 2007 میں پوتن کے ایران کے دورے کے بعد سے آگے بڑھے ہیں۔ خیال رہے کہ یہ دورہ سنہ 1943 میں جوزف اسٹالن کے بعد کسی روسی رہنما کا تہران کا پہلا دورہ تھا۔

اگرچہ عزیزی کا کہنا ہے کہ وہ اب بھی روس اور ایران کو اتحادیوں کے طور پر نہیں دیکھتے، لیکن وہ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اس کے بعد سے انھوں نے بتدریج سٹریٹجک تعلقات قائم کیے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ "شام میں دونوں کے درمیان مسابقت کے باوجود، زمینی سطح پر دونوں میں بہت تعاون دیکھا گیا ہے۔" ہم اب یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ ایرانی ڈرونز اب روس کے زیر استعمال ہیں، جو کہ اپنے آپ میں نادر المثال ہے۔" امریکہ کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کے لیے روس کی دنیا بھر میں اتحادیوں کی تلاش جاری ہے، خاص طور پر سنہ 2014 میں کریمیا کے الحاق کے لیے مغرب کی جانب سے اس پر پابندیاں عائد کیے جانے کے بعد ایران کو روس کے لیے "سہولت کا ساتھی" بنا دیا ہے۔ یہ بات آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی کے "سینٹر فار عرب اینڈ اسلامک اسٹڈیز" میں اپنے موضوع کے ماہر عالم صالح نے کہی ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ ماسکو اور تہران دونوں اس باہمی تعلق سے مختلف مقاصد کے حصول کے خواہاں ہیں۔ انھوں نے کہا: "روس ایران کو یوکرین کے ساتھ تنازعے میں گھسیٹنا چاہتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ تہران کو مغرب کی طرف سے تنقید کا نشانہ بنایا جائے تاکہ اسے مغربی دائرے سے مزید دور کیا جا سکے۔"

ان کا اصرار ہے کہ "روس کو ایرانی ہتھیاروں کی ضرورت نہیں ہے، وہ صرف تنہائی کے لمحے میں مدد چاہتا ہے۔" تہران کے لیے روس کے ساتھ شراکت داری کی ضرورت اس وقت پیش آئی جب سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سنہ 2018 میں امریکہ کو ایران کے جوہری معاہدے سے نکالنے کا فیصلہ کیا۔ جرمن انسٹی ٹیوٹ کے عزیزی کا کہنا ہے کہ "ایرانی حکومت مایوس کن صورتحال کا شکار تھی اور اس ملک کے ساتھ قریبی تعاون کی خواہش کے ساتھ اسے روس کے ساتھ اپنے تعلقات پر نظر ثانی کرنا پڑی۔" عالم صالح کا خیال ہے کہ ایران کو اقتصادی اور فوجی مدد کے علاوہ احتجاج کی تازہ لہر میں جس سے ایرانی حکومت اس وقت مشکلات کا شکار ہے اسے اقوام متحدہ میں روس کی حمایت اور اس کی ضرورت ہے۔ اپنے دورہ ایران کے دوران پوتن نے اقتصادی تعاون کو وسیع کرنے کا وعدہ کیا اور ایرانی تیل اور گیس کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے معاہدے پر دستخط کیے۔ ایرانی حکومت نے مظاہروں کو غیر ملکی دشمنوں کی طرف سے کھڑا کیا گیا فساد قرار دیا ہے۔

دو ممالک جو ایک دوسرے کے تکمیل نہیں کرتے

لیکن بہت سے لوگوں کو اس بات کا شبہ ہے کہ روس بہت زیادہ مدد نہیں کرسکتا کم از کم اقتصادی سطح پر تو نہیں کرسکتا۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے مطابق مغربی پابندیوں کے پیکجوں کے سلسلے کے بعد روسی معیشت میں رواں سال 3.5 فیصد اور اگلے سال 2.3 فیصد گراوٹ کا امکان ہے۔ حامد رضا عزیزی بتاتے ہیں کہ معیشت ویسے بھی کبھی بھی روس ایران تعلقات کا اہم حصہ نہیں رہی۔ "معاشی طور پر روس اور ایران ایک دوسرے کے حریف ہیں۔ دونوں ممالک کا انحصار ہائیڈرو کاربن اور توانائی کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی پر ہے۔" اور دونوں معیشتوں نے اس طرح ترقی کی ہے کہ ان کے درمیان بامعنی تعاون مشکل ہو گئے ہیں۔ حامد رضا عزیزی کہتے ہیں کہ "ایران کے لیے ان تکنیکی مصنوعات کی مارکیٹ بننا مشکل ہے جن کی روس کو ضرورت ہے اور اس کے برعکس بھی درست ہے۔ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے دونوں ممالک کو یا تو مغرب یا پھر چین کی طرف دیکھنا ہوگا، جیسا کہ وہ حال ہی میں کر رہے ہیں۔" لیکن بہت سے لوگوں کو اس بات کا شبہ ہے کہ روس بہت زیادہ مدد نہیں کرسکتا کم از کم اقتصادی سطح پر تو نہیں کرسکتا۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے مطابق مغربی پابندیوں کے پیکجوں کے سلسلے کے بعد روسی معیشت میں رواں سال 3.5 فیصد اور اگلے سال 2.3 فیصد گراوٹ کا امکان ہے۔ حامد رضا عزیزی بتاتے ہیں کہ معیشت ویسے بھی کبھی بھی روس ایران تعلقات کا اہم حصہ نہیں رہی۔ "معاشی طور پر روس اور ایران ایک دوسرے کے حریف ہیں۔ دونوں ممالک کا انحصار ہائیڈرو کاربن اور توانائی کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی پر ہے۔" اور دونوں معیشتوں نے اس طرح ترقی کی ہے کہ ان کے درمیان بامعنی تعاون مشکل ہو گئے ہیں۔ حامد رضا عزیزی کہتے ہیں کہ "ایران کے لیے ان تکنیکی مصنوعات کی مارکیٹ بننا مشکل ہے جن کی روس کو ضرورت ہے اور اس کے برعکس بھی درست ہے۔ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے دونوں ممالک کو یا تو مغرب یا پھر چین کی طرف دیکھنا ہوگا، جیسا کہ وہ حال ہی میں کر رہے ہیں۔"

عزیزی نے خبردار کیا کہ دوطرفہ تعلقات کے مستقبل کا انحصار ایران کے گھریلو حالات پر ہوگا۔ اگر ایران کو ہلا دینے والے موجودہ مظاہرے سیاسی نظام میں بنیادی تبدیلیوں کا باعث بنتے ہیں تو ماسکو کے ساتھ "سٹریٹیجک تعاون" ختم بھی ہوسکتا ہے۔

وطن سرینگر

ریوینو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن انتہائی اہم

جموں و کشمیر سرکار کی طرف سے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی گئی تھی کہ ہر ایک گاؤں شہر و ضلع کی زمین کی ڈیجیٹل تریقہ سے پیمائش کی جائے تاکہ آنے والے وقت میں ریونیو محکمہ کی طرف سے کسی بھی عام شہری کو رشوت کے نام پر تنگ و طلب نہ کیا جائے۔ ملک بھر میں زمین و دیگر کاغذات جن کا تعلق براہِ راست پٹواری سے لیکر متعلقہ تحصیلدار کے ساتھ ہوتا ہے وہاں پر بدعنوانی کا راج عروج پر ہوتا ہے اور ساتھ ہی ایک دن کا کام دس مہینوں تک بھی پورا نہیں کیا جاتا۔ ایل طرف سے پٹواری حلقہ عام لوگوں کے کام کرنے کے بجائے اپنے علاقے کے دلالوں کا کام کرنے کو ترجیح دیتا ہے کیونکہ اُن سے اُنکے کاموں کے عوض موٹی رقم وصول کرتا ہے تو دوسری طرف عام لوگوں کیلئے پٹواری و تحصیلدار کو ملنا نعوذ باللہ خدا کو ملنے کے برابر ہے اور اگر خدانخواستہ اِن حضرات میں سے کوئی شخص عوام کو ملتا ہے تو پھر اُنکا نجی کام اس طریقہ سے انجام دیا جاتا ہے کہ لوگ نہ گھر کے اور نہ گھاٹ کے ہوتے ہیں جیسا کہ کریم کی ٹوپی رسول کے سر اور احمد کی ٹوپی غلام کے سر جس کی وجہ سے ہماری پوری ریاست کے زمینی کاغذات کسی بھی طرح مکمل اور صحیح نہیں ہوتے۔ سرکار نے اِس محکمہ کے تمام کاغذات کو ڈیجیٹل کرانے کا حُکم تو جاری کیا مگر اِس حکم کی تکمیل میں تاخیر کیوں ہو رہی ہے اُس کے بارے میں سرکار کوئی قدم نہیں اُٹھا رہی ہیں۔ سرکار کو چاہئے کہ وقت مقرر پر تمام ضلع کمیشنروں سے اِس حوالے سے رپورٹ طلب کر کے اِس مئسلے میں دیری ہونے اور کرنے والوں کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کرئے تاکہ آنے والے وقت میں عام لوگوں کو اُنکی دہلیز پر اپنی زمین و جائیداد کے کاغذات موجود ہو اور پٹواری و دیگر ریوینو آفیسروں کے پیر پکڑنے سے بچایا جا سکے۔

باقیات

101

رینجرس اور فوج کو الرٹ کردیا گیا ،ڈرون طیاروں کے ذریعے آر پار صورتحال پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔ بھارت نے ایک دفعہ پھر ایک ماہ کیلئے پاکستان کیلئے فضائی حدود بند کردی ہیں جبکہ پاکستان کی جانب سے بھی اسی طرح کے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ دہلی کار بم دھماکے کے بعد دونوں ممالک کے مابین کشیدگی اور تناؤ کا ماحول قائم ہوا ہے، وزیراعظم کی سربراہی میں ہوئی سی سی ایس کی میٹنگ میں کار بم دھماکے کو دہشت گردی قرار دے دیا گیا ہے جس کے بعد پاکستان میں بھی صورتحال پر تبادلہ خیال کرنے کے بعد ریڈ الرٹ کردیا گیا ہے۔ ادھر سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق اگرچہ بھارت، پاکستان کے مابین جنگ جیسی صورتحال کا کوئی خطرہ نہیں تاہم حالات کب بدل جائیں گے اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق دہلی لال قلعہ کار بم دھماکے میں ملوث افراد کو بے نقاب کرنے ، اس کی اعانت کرنے والوں کو بھارت کسی بھی صورت میں معاف نہیں کرے گا اور آپریشن سندور کے تحت کارروائی عمل میں لانے کے امکانات روشن ہیں۔

102

ساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا ''دہشت گردی ترقی کی دشمن ہے۔ جموں وکشمیر کے لوگ طویل عرصے سے دہشت گردی کا شکار ہیں، اور یہاں کے نوجوان اونچے خواب دیکھ رہے ہیں۔ ان کے پروں نے انہیں وہاں تک پہنچنے کا موقع فراہم کیا ہے جہاں ملک اور دنیا کے نوجوان پہنچ چکے ہیں''۔ سنہا نے کہا کہ معاشرے کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ کھڑا ہو اور جو نہیں اٹھتے وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی حمایت کے لیے جو بھی بیانیہ بنایا جاتا ہے، ایسے لوگوں کو بے نقاب کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ سنہا نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی امن اور خوشحالی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ انہوں نے شہریوں سے زور دیا کہ وہ اس کے اثر و رسوخ کو روکنے اور سپورٹ نیٹ ورکس کو روکنے میں فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا ''ترقی اور دہشت ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔ ہر شہری کو ان لوگوں کی شناخت اور مسترد کر کے امن کو یقینی بنانے میں اپنے کردار کو پہچاننا چاہیے جو تشدد کو جواز فراہم کرنے یا اسے فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں''۔ ایل جی نے معاشرے پر زور دیا کہ وہ انتہا پسندانہ نظریات کے خلاف آواز اٹھائیں اور نوجوان ذہنوں کو زہر آلود کرنے کی کوشش کرنے والوں کو بے نقاب کریں۔ انہوں نے کہا، ''خاموشی صرف ان لوگوں کو حوصلہ دیتی ہے جو تقسیم اور نفرت پروان چڑھتے ہیں۔ یہ ہمارا اجتماعی فرض ہے کہ ہم ایسے عناصر کا مقابلہ کریں اور انہیں میدان میں اترنے سے روکیں''۔ امن اور ترقی کے درمیان لازم وملزوم ربط کو اجاگر کرتے ہوئے، سنہا نے کہا کہ ترقی اسی وقت پھلتی پھولتی ہے جب شہری، ادارے اور حکام ہم آہنگی کو برقرار رکھنے اور بنیاد پرست اثرات کو جڑ پکڑنے سے روکنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور سول تنظیموں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ نوجوانوں میں برداشت اور لچک کو فروغ دینے میں فعال کردار ادا کریں، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ طویل مدتی خوشحالی کا انحصار تشدد اور انتہا پسندی کے خلاف متحدہ محاذ پر ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ سیکورٹی محض حکومتی کام نہیں ہے بلکہ مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک چوکس، باخبر اور متحد معاشرہ دہشت گردی کے خلاف سب سے مضبوط ڈھال ہے۔

103

این آئی سے بات کرتے ہوئے AIIMS دہلی کے فارنسک میڈیسن کے سربراہ ڈاکٹر سدھیر گپتا نے کہا کہ ڈی این اے پروفائلنگ کا استعمال انسانی شناخت میں کسی فرد کو ان کے ڈی این اے کے منفرد حصوں کا تجزیہ کرکے حیاتیاتی نمونے سے ملانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈی این اے پروفائلنگ کو فرانزک سائنس میں مشتبہ افراد یا متاثرین کی شناخت کے لیے ایک طاقتور ٹول سمجھا جاتا ہے، اور یہ حیاتیاتی تعلق بھی قائم کرتا ہے۔ ڈاکٹر سدھیر گپتا نے کہا کہ یہ ایک طاقتور ٹول اور فارنزک سائنس میں مشتبہ افراد، متاثرین کی شناخت، اور حیاتیاتی تعلقات قائم کرنے کیلئے گولڈ اسٹینڈرڈ ہے، اور یہ مجرمانہ تحقیقات، آفت زدہ افراد کی شناخت، اور پیٹرنٹی ٹیسٹ جیسے معاملات میں استعمال ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر 21 حیاتیاتی نمونے ایف ایس ایل کو جانچ کیلئے بھیجے گئے۔ لال قلعہ کے دھماکے میں کل 12 افراد ہلاک ہوئے، جن میں بنیادی ملزم بھی شامل ہے۔ بقیہ نمونے دیگر متاثرین سے اکٹھے کیے گئے اور حیاتیاتی نشانات قریبی تباہ شدہ گاڑیوں پر پائے گئے جن میں کاریں اور ای رکشہ بھی شامل ہیں جو دھماکے سے متاثر ہوئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈاکٹر عمر کی شناخت دہلی دہشت گرد دھماکہ کیس کی جاری تحقیقات میں ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے کئی لوگ ہلاک ہوئے اور قومی دارالحکومت میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دہلی پولیس کے ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ لال قلعہ دھماکے کی جگہ سے جمع کیے گئے نمونوں کے ڈی این اے ٹیسٹ سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ اس ہفتے کے اوائل میں وہاں دھماکہ کہ ہونے والی کار کو ڈاکٹر عمر نبی چلا رہے تھے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں پولیس ذرائع کے حوالے سے یہ بتایا گیا کہ کوئل پلوامہ کے رہنے والے ڈاکٹر عمر نبی کی والدہ کے ڈی این اے کے نمونے منگل کو اکٹھے کئے گئے تھے اور انہیں یہاں جانچ کیلئے بھیج دیا گیا تھا، ذرائع نے مزید کہا کہ دھماکے کی جگہ سے جمع کی گئی باقیات کیساتھ ان کا تجزیہ کیا گیا، جس سے یہ ثابت ہوا کہ جب لال قلعہ کے نزدیک دھماکہ ہوا تو ڈاکٹر عمر نبی کار چلا رہا تھا جن میں کاریں اور ای رکشہ بھی شامل ہیں جو دھماکے سے متاثر ہوئے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈاکٹر عمر کی شناخت دہلی دہشت گرد دھماکہ کیس کی جاری تحقیقات میں ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے کئی لوگ ہلاک ہوئے اور قومی دارالحکومت میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دہلی پولیس کے ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ لال قلعہ دھماکے کی جگہ سے جمع کیے گئے نمونوں کے ڈی این اے ٹیسٹ سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ اس ہفتے کے اوائل میں وہاں دھماکہ کہ ہونے والی کار کو ڈاکٹر عمر نبی چلا رہے تھے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں پولیس ذرائع کے حوالے سے یہ بتایا گیا کہ کوئل پلوامہ کے رہنے والے ڈاکٹر عمر نبی کی والدہ کے ڈی این اے کے نمونے منگل کو اکٹھے کئے گئے تھے اور انہیں یہاں جانچ کیلئے بھیج دیا گیا تھا، ذرائع نے مزید کہا کہ دھماکے کی جگہ سے جمع کی گئی باقیات کیساتھ ان کا تجزیہ کیا گیا، جس سے یہ ثابت ہوا کہ جب لال قلعہ کے نزدیک دھماکہ ہوا تو ڈاکٹر عمر نبی کار چلا رہا تھا۔ ایک ذریعے نے کہا، 'ڈی این اے کے نتائج اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ واقعی عمر ہی تھا جو خطرناک گاڑی چلا رہا تھا۔' ڈاکٹر عمر نبی اس ہفتے کے شروع میں پکڑے گئے 'وائٹ کالر' دہشت گردی کے ماڈیول کا اہم رکن تھا۔ ان کا تعلق جموں وکشمیر کے پلوامہ کے کوئل گاؤں سے ہے۔ پولیس نے کالعدم جیش محمد اور انصار غزوت الہند سے تعلق رکھنے والے دہشت گرد ماڈیول کا پردہ فاش کرنے اور 3 ڈاکٹروں سمیت 8 افراد کو گرفتار کرنے کے چند گھنٹے بعد، پیر کی شام دہلی کے لال قلعہ کے علاقے کے قریب تیز رفتار دھماکہ ایک سست رفتار کار کے ذریعے پھٹ گیا۔ جموں وکشمیر، ہریانہ اور اتر پردیش میں پھیلے دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کے بعد تقریباً 2990 کلوگرام امونیم نائٹریٹ، پوٹاشیم کلوریٹ اور سلفر ضبط کیا گیا۔

104

اب تک، فریدآباد کی الفلاح یونیورسٹی سے وابستہ تین ڈاکٹروں سمیت آٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے، اور چھاپوں کے دوران بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا ہے۔ مرکزی ملزم ڈاکٹر عمر نبی کی شناخت ہنڈائی i20 کار کے پہیوں کے پیچھے والے شخص کے طور پر ہوئی ہے جس سے دھماکہ ہوا۔ دھماکے کی جگہ سے جمع کیے گئے نمونوں کے ڈی این اے ٹیسٹ سے تصدیق ہوئی ہے کہ گاڑی ڈاکٹر عمر نبی چلا رہے تھے۔

105

حساس اور انسانی نوعیت کا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے میں قائم کی گئی چھ رکنی کمیٹی کے حائل ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے آبپاشی کے وزیر جاوید رانا نے کہا کہ عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کے ضمن میں سرکار وعدہ بند ہے اور اس ضمن میں حکومت کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کر رہی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ بڑی تعداد کا ہے اور اس میں سرکار کو پھوک پھوک کر اقدامات اٹھانے ہیں ، ہم چیف سیکریٹری کی سربراہی میں قائم کی گئی کمیٹی کی رپورٹ کا انتظار کررہے ہیں، جونہی کمیٹی اپنی رپورٹ سونپ دے گی، کابینہ اُس کا جائزہ لے گی اور عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے گی ۔ وزیر نے کہا کہ سرکار کو مشکلات کا سامنا ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے تاہم جہاں تک عارضی ملازمین کا تعلق ہے یہ انسانی مسئلہ ہے اس میں غیر سنجیدگی برتنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ انہوں نے کہا کہ سرکار جموں وکشمیر کے عوام کر کو ہر طرح کی سہولیت فراہم کرنے کیلئے وعدہ بند ہے وزیر نے کہا کہ سرکار کو مشکلات کا سامنا ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے تاہم جہاں تک عارضی ملازمین کا تعلق ہے یہ انسانی مسئلہ ہے اس میں غیر سنجیدگی برتنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ انہوں نے کہا کہ سرکار جموں وکشمیر کے عوام کر کو ہر طرح کی سہولیت فراہم کرنے کیلئے وعدہ بند ہے ۔ یہ انسانی مسئلہ ہے اس میں غیر سنجیدگی برتنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ انہوں نے کہا کہ سرکار جموں وکشمیر کے عوام کر کو ہر طرح کی سہولیت فراہم کرنے کیلئے وعدہ بند ہے۔

106

کارروائیوں میں ملوث پائے گئے لیکن بے قصور لوگوں کو اس سے دور رکھا جانا چاہیے۔

107

اینڈ کنزیومر افیئرز، کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ، سیکرٹری سکول ایجوکیشن ، ریلیف کمشنر (مائیگرنٹس) ، چیف انجینئرز آف آر اینڈ بی ،و دیگر محکموں کے نمائندے اور ڈی ایم آر آر آر کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری نے کشمیر کے مختلف مقامات پر پی ایم پیکج ملازمین کو فراہم کئے گئے ٹرانزٹ رہائش گاہوں میں الاٹمنٹ کے معیار اور انفراسٹرکچر سہولیات سمیت کئی اہم امور کا جامع جائزہ لیا ۔ چیف سیکرٹری نے مختلف ٹرانزٹ رہائش گاہوں کی جگہوں پر لفٹوں اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایس ٹی پیز) کی فراہمی کا جائزہ لیا، ساتھ ہی متعلقہ چیف انجینئرز کی جانب سے تجویز کردہ مرمت اور تزئین و آرائش کے کاموں کا بھی جائزہ لیا، یہ بتایا گیا کہ مطلوبہ کاموں کیلئے 6.80 کروڑ روپے کی تفصیلی پراجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) تیار کی گئی ہیں ۔ پی ایم پیکج ملازمین کے کیریئر کی ترقی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے محکموں کو 2022 کے ایڈمنسٹریٹو کونسل کے فیصلے پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی۔ چیف سیکرٹری نے پی ایم پیکج ملازمین کیلئے منعقدہ ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹیوں (ڈی پی سیز) کی حیثیت کا بھی جائزہ لیا اور بروقت کارروائی اور موجودہ حکومتی احکامات پر عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا ۔ مزید براں اجلاس میں مرحوم ملازمین کے سلسلے میں ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس اسکیم (آر اے ایس) کے تحت کیسز کی حیثیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور تمام زیر التوا معاملات کے جلد تصفیہ کیلئے ہدایات جاری کی گئیں ۔ چیف سیکرٹری نے پی ایم پیکج ملازمین کی فلاح و بہبود اور خدمت سے متعلق حقوق کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور اس پروگرام کے تحت ان کی بحالی اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کیلئے محکموں کے درمیان مربوط کوششوں پر زور دیا۔

108

کا ملوث ہونا تحقیقات کا معاملہ ہے، تحقیقات جاری ہیں، اور جیسے ہی یہ ختم / ہوجائے گا، سب کچھ آپ کے سامنے ہوگا''۔ سکینہ ایتو نے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے واقعے میں ہونے والے جانی نقصان اور زخمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں دہلی میں ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کرتی ہوں۔

109

(این ایس جی) کی ایک ٹیم نے، ایک سنفر کتے کے ساتھ، فریدآباد کے گاؤں کھنڈاولی میں تحقیقات کی، جہاں ایک ریڈ فورڈ ایکو اسپورٹ کو ضبط کیا گیا۔ اس گاڑی کا تعلق دہلی دھماکہ کیس کے مرکزی ملزم ڈاکٹر عمران نبی سے ہونے کا شبہ ہے۔ قبل ازیں، فریدآباد پولیس نے سرخ رنگ کی ایکواسپورٹس گاڑی زیر نمبر CK10DLE-0458 کو ضبط کیا، جس کا شبہ ہے کہ اس کا تعلق دہلی دھماکہ کیس کے مرکزی ملزم ڈاکٹر عمران نبی سے ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پیر کی شام کار دھماکے سے قبل عمر نبی رام لیلا میدان کے نزدیک آصف علی روڈ پر واقع ایک مسجد میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ مسجد سے نکلنے کے بعد ملزمان سیدھے سنہری مسجد کی پارکنگ میں چلے گئے۔ اس نے اپنی کار پارکنگ میں تقریباً 3 بجکر 19 منٹ پر پارک کی، ذرائع نے بتایا کہ تفتیشی ایجنسیاں عمر کے موبائل فون اور سگنل کی تاریخ کی جانچ کررہی ہیں۔ دہلی پولیس نے اس سے قبل ریڈ فورڈ ایکواسپورٹ کار کیلئے الرٹ جاری کیا تھا۔ گاڑی عمر النبی کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔ ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ دہلی پولیس نے کار کی تفصیلات اتر پردیش اور ہریانہ پولیس کے ساتھ بھی شیئر کی تھیں۔ دہلی پولیس نے قومی راجدھانی کے تمام تھانوں، ڑی عمر النبی کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔ ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ دہلی پولیس نے کار کی تفصیلات اتر پردیش اور ہریانہ پولیس کے ساتھ بھی شیئر کی تھیں۔ دہلی پولیس نے قومی راجدھانی کے تمام تھانوں پولیس چوکیوں اور سرحدی چوکیوں کو سرخ رنگ کی فورڈ ایکواسپورٹ کار کی تلاش اور تلاش کرنے کے لیے الرٹ کردیا تھا، ذرائع نے بتایا کہ تفتیشی ایجنسیاں عمر کے موبائل فون اور سگنل کی تاریخ کی جانچ کررہی ہیں۔ دہلی پولیس نے اس سے قبل ریڈ فورڈ ایکواسپورٹ کار کیلئے الرٹ جاری کیا تھا۔ گاڑی عمر النبی کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔ ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ دہلی پولیس نے کار کی تفصیلات اتر پردیش اور ہریانہ پولیس کے ساتھ بھی شیئر کی تھیں۔ دہلی پولیس نے قومی راجدھانی کے تمام تھانوں، پولیس چوکیوں اور سرحدی چوکیوں کو سرخ رنگ کی فورڈ ایکو اسپورٹ کار کی تلاش اور تلاش کرنے کے لیے الرٹ کردیا تھا تحقیقات کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ مشتبہ افراد کے پاس ہنڈائی آئی 20 کے علاوہ ایک اور کار بھی تھی۔ امکان ہے کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی فریدآباد کے دھوج میں الفلاح میڈیکل کالج کا دورہ کرے گی جس میں دہلی کار دھماکہ کیس کی وسیع تحقیقات کے حصے کے طور پر جیش محمد کے ماڈیول کی شمولیت شامل ہے۔ (اے این آئی)

110

برقرار رکھنے اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون فراہم کرنے کی انہیں تلقین کریں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بہار کے 243 اور جموں وکشمیر کے 2 اسمبلی حلقوں میں بیک وقت صبح 8 بجے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی اور دن کے 11 بجے تک بہار میں بھارتیہ جنتا پارٹی، جے ڈی یو، راشٹریا جنتا دل، کانگریس اور دوسری سیاسی پارٹی، آزاد امیدواروں کے بارے میں رجحان سامنے آئیں گے کہ بہار میں اب کی بار این ڈی اے حکومت برقرار رکھنے میں کامیاب رہے گی یا انڈیا اتحاد بازی مارنے میں کامیاب ہوگا۔ اگر چہ ایگزیکٹ پول کے تحت متضاد رجحان سامنے آرہے ہیں تاہم ووٹوں کی گنتی آج باضابطہ طور پر شروع ہوگی ۔ ادھر نگروٹہ اور بڈگام اسمبلی حلقوں میں بھی آج ووٹوں کی گنتی صبح 8 بجے شروع ہوگی ۔ نگروٹہ اور بڈگام میں 17 امیدوار میدان میں ہیں تاہم نگروٹہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور نیشنل کانفرنس کے علاوہ پینتھرس پارٹی کے درمیان تکونی مقابلہ ہے جبکہ بڈگام میں پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس کے درمیان براہ راست مقابلہ آرائی ہورہی ہے ۔ ووٹنگ 11 نومبر کو ہوئی تھی اور بڈگام حلقے میں 50 فیصد رائے دہندگان نے اپنے ووٹ کا استعمال کیا تھا جبکہ نگروٹہ حلقے میں 74 فیصد ووٹران نے اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ انتظامیہ نے پُر امن ووٹنگ کو یقینی بنانے، امن و امان کو قائم رکھنے کیلئے سٹرانگ روموں کے اردگرد حفاظتی اقدامات انتہائی سخت کردیئے ہیں۔ ریٹائرنگ آفیسروں نے سیاسی پارٹیوں کو ہدایت کی ہے کہ ووٹوں کی گنتی کے دوران امن وامان کو قائم رکھنے کی اپنے حمایتیوں اور کارکنوں کو انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون فراہم کرنے کی تلقین کریں۔ ادھر سوشل میڈیا چلانے والوں کو بھی جموں وکشمیر پولیس نے ہدایت کی کہ وہ بے بنیاد، من گھڑت افوائیں پھیلانے

111

3 سرکاری ملازمین سمیت تقریباً 10 افراد کو پوچھ گچھ کیلئے اٹھایا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ تفتیش کاروں نے رات بھر چھاپوں کے دوران مشتبہ افراد کو اننت ناگ، پلوامہ اور کولگام اضلاع سے حراست میں لیا۔ پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے دہشت گردوں کیخلاف کریک ڈاؤن کیا ہے۔ پیر کو دہلی دھماکے کے بعد وادی میں 13 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ حکام نے بتایا کہ مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان میں سے کچھ نے پچھلے ایک سال میں ترکی کا دورہ کیا تھا۔ جب کہ ڈاکٹروں سمیت 7 افراد کو دھماکہ خیز مواد کی بھاری مقدار کی برآمدگی کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے، تفتیش کاروں نے اب تک 200 سے زائد افراد سے وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول کے سلسلے میں پوچھ گچھ کی ہے۔ ماڈیول کو دہشت گردوں کے دو اوور گراؤنڈ کارکنوں کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر دریافت کیا گیا تھا جنہیں پولیس نے اس ماہ کے شروع میں گرفتار کیا تھا۔ ماڈیول کو دہشت گردوں کے 2 اوور گراؤنڈ کارکنوں کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر دریافت کیا گیا تھا جنہیں پولیس نے اس ماہ کے شروع میں گرفتار کیا تھا۔

112

جس سے مجموعی طور پر 70 سے زائد اقسام ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ہائیسنتھس اور ڈیفوڈلز کی چند اقسام بھی ہیں۔ ان کے علاوہ باغ کو مزید دلکش بنانے کیلئے کئی دوسرے پھول بھی نمائش کے لیے رکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہالینڈ سے بلبوں کی ایک نئی کھیپ بھی جلد آنے کی امید ہے اور پہنچنے پر اسے فوری طور پر لگایا جائے گا۔ انہوں نے کہا'' جو فی الحال استعمال ہورہے ہیں وہ پچھلے سال کے اسٹاک کی باقیات ہیں''۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ بدلتے ہوئے موسمی نمونوں نے شجرکاری کے روایتی شیڈول کو تبدیل کردیا ہے اور کہا کہ ایک دہائی قبل 20 اکتوبر کے قریب شجرکاری شروع ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا '' اب، ہم نومبر کے دوسرے ہفتے میں شروع کرتے ہیں کیونکہ اس وقت زمین کا درجہ حرارت بوائی کے لیے زیادہ موزوں ہے''۔ احمد نے وضاحت کی کہ ٹیولپ گارڈن کی دیکھ بھال ایک سال بھر کی کارروائی ہے جس کی دلکشی اور خوبصورتی موسم بہار میں ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا'' ٹیولپ شو کے وقت، ہم آرام سے ہیں کیونکہ ہم نے 11 ماہ تک جو کام کیا ہے وہ آخرکار لوگوں کے سامنے پیش

ازدفتر نائب تحصیلدار حبذی بل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مہرین مختار دختر مختار احمد نجار ساکنہ فردوس کالونی عیدگاہ سرینگر بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ ''نجار''

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب مہرین مختار دختر مختار احمد نجار ساکنہ فردوس کالونی عیدگاہ بغرض اجرائی OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ جس کے مطابق سائل نجار طبقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مطابق رپورٹ سائل کا کنبہ بذیل افراد ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مختار احمد نجار	۵۰	والد	ترکھان	۶۰۰۰
مسماۃ سکینہ	۴۸	والدہ	گھریلو کام	
مہرین نجار	۲۲	سائلہ	زیر تعلیم	
ھدیٰ جان	۱۸	ہمشیر	...	
حارث	۱۴	برادر	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار حبذی بل

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Suraj D.o.B 08/08/2016 and Kulsooma D.o.B 07/08/2013 s/d/o Mohammad Rafeeq Shah R/o Nehalpora in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub Issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mir Arzaan Ashraf s/o Mohammad Ashraf Mir R/o Chukar with verified date of birth 10/01/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Burhan Riyaz Khuru s/o Riyaz Ahmad Khuru R/o Ghat Gopalan with verified date of birth 13/07/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Irha Gulzar D/o Gulzar Ahmad Shah R/o Shouch palpora with verified date of birth 20/06/2024 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Nauman Firdous Sheikh s/o Firdous Ahmad Sheikh R/o Devbugh kunzer with verified date of birth 30/06/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public school

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Arshuman Khan s/o Naseer Ahmad Khan R/o Babagund Mamoosa with verified date of birth 25/09/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mohammad Usman Malik s/o Yaseen Ahmad Malik R/o Tarzoo Panzipora with verified date of birth 22/07/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

Union Territory of JammuKashmir
Office of the Divisional Forest Officer Urban Forestry Division Srinagar

e- NIT NO :.09of2025-26
DATED:-12.11.2025

For and on behalf of the Hon'ble Governor of J&K UT, e-tenders are invited on percentage basis from registered, reputed and resourceful Contractors/Firms registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following works.:

Name of Work.: Construction of Eco-Park involving Eco Awareness & Local Community Empowerment at Cactus Garden at Nishat Phase –I Under UT CAPEX for the 2025-26.

S. No.	Particulars of Work	Adv. cost Rs. in Lakh	Bid Security 2 % of the Adv. Cost	Class of contractor	Cost of Tender Document	Time of completion
1.	Construction of Eco-Park involving Eco Awareness & Local Community Empowerment at Cactus Garden at Nishat Phase –I Under UT CAPEX for the 2025-26	125.74	Rs.2.51 Lack	-A- Class CPWD/PWD/MES or PSUs	Rs. 2600-/	120 Days

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities) ,B.O.Q ,(Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:-www.jktenders.gov.in

Position of Funds: Budgeted
Position of AA: Accorded.
Position of TS :Accorded.

Publishing Date-:	12-11-2025
Download Start Date:	13-11-2025from 10:00 AM
Bid submission Start Date:	13-11-2025 from 10:00 AM
Bid submission End Date:	24-11-2025upto 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online:	25-11-2025 at 12:30PM in the office of the Conservator of Forests Srinagar Circle, Srinagar
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened (Online(at any Convenient date and time after complete Evaluation of Technical Bids Received.

TERMS & CONDITIONS

1. The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website: https//:jktenders.gov.in. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads- option as well as from "Bidders Manual Kit- on website jktenders.gov.in. To participate in bidding process, bidders have to get Digital Signature Certificate (DSC(as per Information Technology Act. Bidders can get Digital Certificate form approved vendor.

2. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt (Cost of Tender Document(in the shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 0406 -Forest and Bid Security in the shape of Bid Security Declaration form duly filled in with time period prescribed and addressed to Divisional Forest Officer. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.

1. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid will be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.

a. The bidder must be registered in appropriate class of works with Government organization like CPWD/ PWD/ MES or PSUs or those having experience in similar nature of works awarded by Government/Semi-Government Organizations/Government Funded Autonomous Organization.

b. The bidder must have successfully executed works of a similar nature in accordance with CPWD, GFR, and CVC guidelines i.e .,one similar work amounting to at least 80 ,%or two similar works each amounting to at least 50 ,%or three similar works each amounting to at least 40 %of the advertised cost.

No:DFO/UF/Plg/237-44 Dated:12/11/2025

Sd/-Divisional Forest Officer
Urban Forestry Division
Srinagar.

DIPK No: 8054/25

موسم کی سبزیاں توانائی کا خزانہ

گاجر، شلجم، کھیرا اور سلاد کے پتے انہیں کچا کھانے سے جسم میں آئرن کی کمی ختم ہوتی ہے اور رنگت صاف ہوتی ہے

نسرین شاہین

نئی دہلی (ایم این این): موسم کہا جاتا ہے۔
مختلف انواع کی سبزیاں تو ہوتی ہی سردیوں کے موسم میں ہیں۔ آپ چاہیں تو ان سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ سبزیوں کو کچا بھی کھایا جاتا ہے اور پکا کر بھی۔ یہ حقیقت ہے کہ پھل اور سبزیوں میں قدرت نے اس قدر خوبیاں اور توانائیاں سمو دی ہیں لیکن ہم ان کے صحیح احساس و ادراک سے نا آشنا ہیں۔ بلاشبہ ان میں انسانی صحت، غذائی لذت اور ازالہ امراض کے لئے الگ الگ معجزانہ تاثیر پوشیدہ ہے۔
بعض سبزیاں جن میں گاجر، شلجم، کھیرا اور سلاد کے پتے وغیرہ شامل ہیں انہیں کچا کھانے سے جسم میں آئرن کی کمی ختم ہوتی ہے، رنگت صاف ہوتی ہے، غرض ہر سبزی کسی نہ کسی طرح غذائیت فراہم کرتی ہے۔ موسم کی سبزیاں اپنے اندر بے پناہ خواص رکھتی ہیں، سبزیاں اگر کچی کھائی جائیں تو زیادہ فائدہ مند ہوتی ہیں۔ یہاں ہم موسم سرما کی سبزیوں کے خواص کے بارے میں معلومات فراہم کر رہے ہیں۔
ان سبزیوں کے استعمال سے نہ صرف صحت میں اضافہ ہوگا بلکہ مختلف امراض میں افاقہ بھی ہوگا۔

مٹر

مٹر بظاہر ایک عام سی پھلی ہے جس میں ہرے رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول دانے ہوتے ہیں۔ جن میں قدرت نے بے شمار خوبیاں اور فوائد جمع کر رکھے ہیں۔ مٹر کو فارسی زبان میں ''گاؤ دانہ'' ہندی میں ''بڑلا'' اور انگریزی میں ''فیلڈ پیز'' کہتے ہیں۔
مٹر اپنے منفرد ذائقے اور غذائی اعتبار کی بدولت دنیا بھر میں مختلف طریقوں سے پکایا اور کھایا جاتا ہے۔ اس میں موجود سلفر اور فاسفورس کا مرکب انسانی صحت کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگرچہ اسے اعتدال کے ساتھ کچا کھانا بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ تاہم سالن کی صورت میں مٹر اپنا الگ اور منفرد مزا رکھتا ہے۔ مٹر کی تاثیر گرم خشک ہے۔

گاجر

گاجر موسم سرما کی ایک مشہور سبزی ہے۔ یہ ایک پودے کی جڑ ہے۔ قدرت کا ایک حسین عطیہ ہے۔ گاجر بیٹا کیروٹین سے بھری ہوتی ہے۔ ایک گاجر کھانے سے آپ کے جسم کو دن بھر کے لئے درکار وٹامن اے مل جاتا ہے۔ گاجر اپنے اندر فلیونائیڈز نامی ایک مادہ رکھتی ہے جو بیماریوں کے خلاف جسم کی قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے اس کے علاوہ گاجر میں کیلشیم پیکٹیٹ نامی ایک خاص قسم کا ریشہ ہوتا ہے جو خون کے اندر اضافی کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتا ہے۔
گاجر ہمارے خون میں سرخ خلیات کی سطح میں اضافہ کرتی ہے اس کے اندر تمام وٹامنز بشمول وٹامن سی کے ساتھ ساتھ کیلشیم اور پوٹاشیم بھی پایا جاتا ہے چقندر کو چھوڑ کر گاجر کے اندر موجود شکر کی مقدار دوسری تمام سبزیوں میں موجود شکر سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس خصوصیت کے باعث اسے سبزی کے طور پر پکانے کے علاوہ سلاد میں کچا بھی بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔
گاجر وہ سبزی ہے جو پھلوں میں شمار ہوتی ہے۔ گاجر کو غریبوں کا سیب بھی کہتے ہیں۔ گاجر جسم میں جا کر کیروٹین کو وٹامن اے میں تبدیل کرتی ہے۔ یہ سبزی جسم میں خون کی کمی کی شکایت کو بہت کم عرصے میں ختم کرتی ہے۔ ساخت کے اعتبار سے گاجر کو جڑوں والی سبزیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ حیاتین سے بھرپور ہوتی ہے موسم سرما میں اس کے مسلسل استعمال سے جسم نقاہت، کمزوری اور خون کی کمی سے محفوظ رہتا ہے۔
گاجر کے کیمیائی تجزیے کے مطابق اس میں نشاستہ، شکر، چونا، فاسفورس، حیاتین اور فولاد کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ معالج مختلف امراض میں اس کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔ گاجر زود ہضم ہوتی ہے۔

میتھی

میتھی کا پودا بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ سلطنت روما میں اسے ہر مرض کی دوا سمجھا جاتا تھا اور اسے بہت سے امراض میں علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔
مصری لوگ اس کے بیجوں کو اسی طرح استعمال کرتے تھے جیسے آج ہم کونین استعمال کرتے ہیں۔ دونوں ہی ادوار میں اس کی اہمیت تسلیم کی جاتی رہی ہے اور انہیں معلوم تھا کہ کیلوری والی یہ نباتات کیلشیم، آئرن، فاسفورس اور وٹامن سی کا منبع ہے۔ اس کے علاوہ بھی اس کے بہت سے دوسرے فوائد ہیں۔ میتھی کی پتیوں کو معدہ کے مختلف امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔
جبکہ اس کے بیجوں کو نظام ہضم کے اندر پیدا ہو جانے والی سوجن کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ میتھی کی پتیوں سے تیار کی گئی چائے کونین کی مانند عمل کرتی ہے اور اس طرح پسینہ زیادہ مقدار میں خارج کر کے بخار کی شدت کو کم کرتی ہے۔ یہ گلے کی سوجن کو دور کرنے میں بھی موثر ہے۔

بینگن

بینگن ایک سدابہار سبزی ہے۔
یعنی یہ آپ کو تمام موسموں میں دستیاب ہوتی ہے لیکن سردیوں میں بینگن زیادہ اچھے آتے ہیں۔ بینگن کی گول اور لمبی اقسام ہوتی ہیں جن میں سے گول بینگن زیادہ لذیذ اور غذائیت بخش ہوتے ہیں اس کے اجزاء میں وٹامن اے، بی، سی کے علاوہ فولاد بھی شامل ہیں۔ بینگن ایک خشک اور گرم تاثیر رکھنے والی سبزی ہے۔ اس لئے اس کا اعتدال سے ہٹ کر استعمال مضر صحت ثابت ہوتا ہے۔
خاص طور پر وہ افراد جنہیں بخار وغیرہ زیادہ رہتا ہو وہ بینگن کا استعمال نہ کریں۔ بینگن بھوک لگاتا ہے، معدے کو طاقت دیتا ہے اور قبض کشا ہے۔ بلغمی مزاج والوں کے لیے بینگن کا سالن بہت مفید رہتا ہے کیونکہ بینگن بلغم کا دشمن ہے اور اسے کھانے سے بلغم ختم ہو جاتا ہے۔ بینگن کا سالن دل کے لئے اچھا ہوتا ہے اور دل کو تقویت دیتا ہے۔ یہ بواسیر کے مرض میں بھی بہت مفید ہے۔
بینگن متعدد خصوصیات کا حامل ہے۔ معالج شوگر کے مرض میں مبتلا مریضوں کے لئے سفید بینگن استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ یہ کولیسٹرول کم کرنے میں نہایت معاون ثابت ہوتا ہے۔

بند گوبھی

بند گوبھی جسے کرم کلہ بھی کہا جاتا ہے موسم سرما میں خوب تازہ تازہ آتی ہے۔ یہ بھی سلاد کے طور پر کھائی جانے والی ایک بے حد مفید سبزی ہے۔ یہ وٹامن سی، کیلشیم اور فولاد کے حصول کا عمدہ ذریعہ ہے۔
جدید تحقیق کے مطابق بند گوبھی میں ایک مادہ ٹیرٹرانک ایسڈ پایا جاتا ہے جو شوگر اور کاربوہائیڈریٹس کو چربی میں تبدیل ہونے سے روکتا ہے۔ لہٰذا بند گوبھی کی غذائی وطبی افادیت موٹاپے کے تدارک اس پر کے لئے مسلم ہے۔
100 گرام بند گوبھی میں صرف 27 کیلو ۔ ہوتی ہیں

فائبرومائلجیا۔ پٹھوں اور جوڑوں کی بیماری

نئی دہلی (ایم این این): پٹھوں اور جوڑوں کی بیماریوں میں سب سے زیادہ عام ہے، اس سے کسی بھی آبادی کا تقریباً دس فیصد حصہ متاثر ہوتا ہے اور خواتین زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ خاص طور پر جن کی عمر بیس اور پچاس سال کے درمیان ہو۔ اس مرض کی نہ تو کوئی خاص علامت ہوتی ہے اور نہ ہی لیبارٹری کے ٹیسٹ سے پتہ چلایا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی کوئی خاص وجہ سامنے آتی ہے عموماً بدخوابی، ڈپریشن، وائرل انفیکشن وغیرہ سے یہ بیماری ہو سکتی ہے۔ مریض میں کافی عرصہ سے جسمانی درد اور کھچاؤ کی شکایت ہوتی ہے اور وہ ہر وقت جسم کے عضلات میں درد کی شکایت کرتا رہتا ہے۔ اگرچہ تمام جسم ہی متاثر ہوتا ہے لیکن زیادہ اثر گردن، کندھوں، کمر اور کولہوں پر ہوتا ہے۔ پٹھوں میں درد کے علاوہ تھکاوٹ، نیند نہ آنا، پرانا سر درد اور نظام ہضم میں خرابی کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ بخار چڑھنے کی یا وزن کم ہونے کی کوئی ہسٹری نہیں ہوتی کسی بھی قسم کا کام کرنے سے مریض کے عضلات میں درد شروع ہو جاتا ہے اور تھوڑا سا کام کرنے سے درد بڑھتا جاتا ہے اور تھکاوٹ محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس بیماری کو نام صرف اس وقت دیا جاتا ہے جب عضلات کی دوسری بیماریوں کے سارے ٹیسٹ نارمل ہوں کسی اور بیماری کی تشخیص نہ ہو سکے اور مریض کو متواتر عضلات میں درد کی شکایت رہے۔ مریض کے عضلات کو ہاتھ سے دبانے پر کئی جگہوں پر زیادہ درد محسوس ہوتا ہے مثلاً کندھوں اور کمرے کے پچھلے حصوں پر، گھٹنے کی اندرونی جانب، کہنی کے جوڑ کی بیرونی جانب۔ مریض کی مکمل ہسٹری اور بار بار معائنہ کرانا بہت ہی ضروری ہے تاکہ پتہ چل سکے کہ کہیں کوئی دوسری بیماری تو نہیں۔ اس مرض میں درد کی عام قسم کی ادویات کام نہیں آتیں بلکہ درد کی طاقتور ادویات اور اسٹرائیڈز سے بھی افاقہ محسوس نہیں ہوتا۔ اس مرض کے علاج میں ایک بات سب سے اہم ہے کہ مریض کو بتائیں کہ وہ ایک ایسی بیماری کا شکار ہے جس کا علاج ہو سکتا ہے لیکن اس کیلئے کئی طرح کی ادویات اور صبر کی ضرورت ہے اور یہ کہ یہ بیماری مزید بڑھ نہیں سکتی۔ پچاس سال سے زائد عمر ہونے پر اس بیماری کے ہونے کے امکانات بہت کم ہیں۔ اینٹی ڈپریشن ادویات استعمال کرنے سے مریض کو افاقہ ہو جاتا ہے بلکہ پچاس فیصد لوگوں میں بیماری تقریباً ٹھیک ہو جاتی ہے اور ورزش کرنے کا بھی کافی اچھا اثر ہوتا ہے اور مریض زیادہ تندہی سے اپنا کام سرانجام دے سکتا ہے۔ ایسی ہی ایک بیماری پولی میلجیا ریمیٹیکا ہے۔ یہ بھی عضلات میں درد کرنے والی بیماریوں میں اہم اور عام بیماری ہے۔ یہ بیماری فائبرومائلجیا کے برعکس پچاس سال کی عمر کے بعد شروع ہو جاتی ہے۔ مریض اپنے عضلات میں درد اور کھچاؤ کی شکایت کرتا ہے۔ کچھ دیر آرام کرنے کے بعد مریض سمجھتا ہے کہ اس کے عضلات اکڑ گئے ہیں اور تھوڑی سی حرکت کرنے پر عضلات میں سخت درد محسوس ہوتا ہے کچھ دیر کام کرنے یا چلنے جلنے سے عضلات کے درد میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ عضلات کا یہ درد صبح کے وقت سب سے زیادہ ہوتا ہے اور بعض اوقات اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض صبح کے وقت بستر سے نکلنے میں خوف محسوس کرتا ہے مگر جیسے جیسے دن گزرتا جاتا ہے یہ درد کم ہوتا چلا جاتا ہے۔ کندھوں اور کولہوں کے اردگرد کے عضلات زیادہ متاثر ہوتے ہیں درد اور اکڑاؤ کے ساتھ ساتھ بخار، بھوک کی کمی اور وزن کی کمی بھی ہو سکتی ہے۔ عورتوں میں یہ بیماری مردوں کی نسبت دگنی ہوتی ہے۔ کندھوں، کولہوں اور کمر کے اکڑاؤ اور درد کی وجہ سے مریض کو بالوں میں کنگھی کرنے میں، کوٹ اور قمیض وغیرہ پہننے یا کرسی پر سے اٹھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے لیکن ایک بہت اہم بات یاد رکھنے کی ہے

گوگل پکسل 7 اے کی مزید تفصیلات سامنے آ گئیں

نئی دہلی (ایم این این): نئے لیکن جیب پر کم بھاری اسمارٹ فون پکسل سیون اے کے متعلق کچھ نئی تفصیلات ملی ہیں۔ اسمارٹ فون مارکیٹ کی سن گن لینے والی ویب سائٹس نے بتایا ہے کہ یہ اسمارٹ فون 10 مئی کو ریلیز کیا جا رہا ہے۔ امکان ہے کہ اس کے ساتھ پکسل فولڈ اور پکسل ٹیبلٹ بھی موجود ہوگا۔ گوگل کی خبریں افشا کرنے والے رولینڈ کوانڈٹ نے بعض تصاویر جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اس میں کیمرے کو بہتر بنایا گیا ہے اور وائرلیس چارجر بھی ہو سکتا ہے۔ اس کا اسکرین سائز 6.1 انچ ایف ایچ ڈی اور او ایل ای ڈی صلاحیت کا ہو سکتا ہے جبکہ ریفریشنگ ریٹ کو بہتر بنا کر 90 ہرٹز تک لے جایا گیا ہے۔ اس میں ٹینسر جی ٹو چپ سیٹ موجود ہوگا جبکہ 18 واٹ کی تار والی چارجنگ سپورٹ شامل ہے۔ اسے پانی اور گرد و غبار سے محفوظ بنانے کے لیے خاص اقدامات کئے گئے ہیں۔ دوسری جانب بہت امکان ہے کہ اس میں وائرلیس چارجنگ بھی موجود ہوگی۔ دوہرے کیمرے میں 64 میگا پکسل کا پرائمری سینسر اور 13 میگا پکسل کا الٹرا وائڈ سینسر نصب ہوگا۔ آگے کی جانب شوٹر کیمرہ نصب ہے جو 13 ایم پی کا ہے اور زوم کو قدرے بہتر بنایا گیا ہے۔ جلد کی رنگت کو یہ قدرتی اور حقیقی ٹون یا شیڈ میں ظاہر کرے گا۔ آڈیو کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ کیمرے کی دھندلاہٹ، نائٹ موڈ اور گوگل ون کی سہولیات بھی موجود ہوں گی۔ جہاں تک رنگوں کا سوال ہے ہے تو سیاہ کارب، کاٹن، آرکٹک بلیو، اور کورل رنگوں میں دستیاب ہوگا۔ خیال ہے کہ اس کی قیمت لگ بھگ 500 ڈالر ہو سکتی ہے۔

ورزش سے پہلے کیا کھائیں

نئی دہلی (ایم این این): کچھ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ اپنے جسم کو توانائی فراہم کریں، جس کے لئے درست یا موزوں غذا کا انتخاب کرنا اس سے بھی زیادہ ضروری ہوتا ہے تاکہ آپ اپنا ورک آؤٹ یا آؤٹ ڈور سرگرمی عمدگی سے انجام دے سکیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ اپنی اسپن کلاسز لے رہے ہیں اور اس سے پہلے سبزی یا پھل کے جوس کو ایک صحت بخش آپشن تصور کر رہے ہیں تو دوبارہ سوچیں، کیونکہ اس سے آپ کا ہاضمہ متاثر ہو سکتا ہے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے ہم کچھ اسنیکس کا ذکر کر رہے ہیں، جنہیں آپ جم جانے یا فٹنس روٹین سے پہلے استعمال کر سکتے ہیں۔ چہل قدمی سے پہلے: اگر آپ کو اپنی بھرپور غذا لئے تین سے چار گھنٹے ہو چکے ہیں اور ابھی بھی آپ کو شکم سیری ہے تو پھر کچھ بھی کھانے پینے کی ضرورت نہیں، بس آپ اٹھیں اور چہل قدمی کرنا شروع کر دیں۔ لیکن اگر آپ صبح سویرے اٹھ کر چہل قدمی کرنے کے عادی ہیں یا رات کا کھانا کھانے کے بعد خالی پیٹ محسوس کر رہے ہیں تو چہل قدمی پر جانے سے قبل ناشپاتی، سیب، ایک آدھ کیلا، یا اسموتھی کا چھوٹا گلاس، پھلوں کے ساتھ دہی یا بادام کا دودھ لے سکتے ہیں۔ دوڑنے سے پہلے: دوڑنے (رننگ) کیلئے بہت زیادہ طاقت اور اسٹیمنا درکار ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ رننگ سے پہلے صحت بخش غذا لی جائے۔ اگر آپ کو تیزابیت کی شکایت ہے تو آپ کو ڈیری مصنوعات یا ترش غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اگر آپ کئی میٹرک رننگ کرنے جا رہے ہیں تو پھر آپ کو رننگ سے ایک گھنٹہ قبل اسنیکس کھانے چاہئیں۔ آپ کونٹ بٹر کے ساتھ ٹوسٹ، کیلا یا چند بادام پستے، ایک چھوٹے سے پیالے میں دلیہ، کوئی سا بھی آدھا پھل یا پھر چاکلیٹ بار کھانی چاہئے۔ یوگا سے پہلے: یوگا کرنے سے پہلے بہت زیادہ کھانے سے پرہیز کریں کیونکہ آپ کو اس میں Twist کرنے والے آسن کرنے ہوتے ہیں جبکہ سر کے بل بھی کھڑا ہونا ہوتا ہے۔ آپ فائبر سے بھرپور پھل جیسے کہ کیلا، میوے، ایک پیالی بیریز، اوٹ میل یا دوسری پکی ہوئی دالیں استعمال کر سکتے ہیں۔

سگریٹ نوشی جلد ترک کرنے سے پھیپھڑوں کے کینسر سے بچاؤ ممکن

نئی دہلی (ایم این این): کہنا ہے کہ تمباکو نوشی کو جلد ترک کر دینا پھیپھڑوں کے کینسر کے سبب ہونے والی موت سے بچانے کی شرح کو بہتر کر دیتا ہے۔ تحقیق کے نتائج میں کینسر کی تشخیص کے بعد سگریٹ نوشی ترک کرنے کی نسبت کینسر کی تشخیص سے قبل سگریٹ نوشی کے ترک کرنے کے فوائد سامنے آئے۔ اس تحقیق کے نتائج میں معلوم ہوا کہ پھیپھڑوں کے کینسر کی سب سے عام قسم کے سبب تمباکو نوشی کرنے والوں میں موت کی شرح 68 فی صد زیادہ ہوتی ہے جبکہ تمباکو نوشی ترک کر دینے والوں میں کبھی بھی تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی نسبت موت کی شرح 26 فی صد زیادہ ہوتی ہے۔ نتائج کے مطابق مریضوں نے کینسر کی تشخیص سے جتنا عرصہ قبل تمباکو نوشی چھوڑ دی تھی ان کے بچنے کے امکانات اتنے زیادہ تھے۔ جاما نیٹورک اوپن جرنل میں شائع ہونے والی یہ تحقیق، جو ان چند مطالعوں میں سے ایک ہے جس میں تمباکو نوشی کرنے والے اور وہ افراد جنہوں نے کبھی تمباکو نوشی نہیں کی تھی ان کے درمیان موت کی شرح کا جائزہ لیا گیا ہے، بتاتی ہے کہ اس نقصان دہ عادت کے ترک کرنے کے کیا اثرات ہوتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے کینسر کی تشخیص کے بعد بھی سگریٹ نوشی نہ کرنے کا تعلق بیماری سے بچنے کے بہتر امکانات سے تھا لیکن تحقیق کے نتائج میں تشخیص سے قبل سگریٹ نوشی کا ترک کرنا اور موت کی شرح میں کمی کے درمیان واضح تعلقات تھے۔ محققین کو معلوم ہوا کہ مریض جتنا زیادہ عرصہ سگریٹ نوشی کے بغیر رہتا ہے اس کی صحت کیلیے اتنے فوائد ہوتے ہیں۔ ق کے نتائج میں کینسر کی تشخیص کے بعد سگریٹ نوشی ترک کرنے کی نسبت کینسر کی تشخیص سے قبل سگریٹ نوشی کے ترک کرنے کے فوائد سامنے آئے۔ اس تحقیق کے نتائج میں معلوم ہوا کہ پھیپھڑوں کے کینسر کی سب سے عام قسم کے سبب تمباکو نوشی کرنے والوں میں موت کی شرح 68 فی صد زیادہ ہوتی ہے جبکہ تمباکو نوشی ترک کر دینے والوں میں کبھی بھی تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کی نسبت موت کی شرح 26 فی صد زیادہ ہوتی ہے۔

بادام اور دودھ کے انسانی جسم پر حیران کن اثرات

نئی دہلی (ایم این این): بادام کا دودھ اس وقت ساری دنیا میں مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ چوں کہ یہ غذائیت بخش ہے، اس لیے بہت سی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ دل کو توانائی بخشتا ہے عام دودھ کی طرح بادام کے دودھ میں کولیسٹرول یا سوڈیم کی زیادہ مقدار نہیں ہوتی، جس سے دل کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں بادام کے دودھ میں مفید صحت چکنائی ہوتی ہے، جس سے ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں کم ہو جاتی ہیں۔ ہاضمے کو بہتر بناتا ہے بادام کے دودھ میں چوں کہ لیکٹوس (LACTOSE) نہیں ہوتا، لہٰذا عام دودھ کے مقابلے میں جلدی ہضم ہو جاتا ہے، خاص طور پر ان افراد کے لیے مفید ہے، جنھیں لیکٹوس ہضم نہیں ہوتا۔ اس میں ریشے (فائبر) کی بھی تھوڑی سی مقدار ہوتی ہے، جس سے ہاضمہ بہتر رہتا ہے اور قبض نہیں ہوتا۔ بڑھاپا جلد طاری نہیں ہوتا: اس میں حیاتین ھ (وٹامن ای) کافی مقدار میں ہوتی ہے، اس لیے روزانہ پینے سے قرنیے (CORNEA) کے سفید حصے میں خرابی پیدا نہیں ہونے دیتا۔ اس کے علاوہ اس سے موتیا بند (CATARACT) بھی نہیں ہوتا۔ حیاتین ھ سے آپ کی جلد نرم و ملائم رہتی ہے، لہٰذا آپ پر بڑھاپا جلد طاری نہیں ہوتا۔ اگر بادام کا دودھ عرق گلاب میں ملا کر چہرے پر لگایا جائے تو جلد کو صاف ستھرا اور دل کش کر دیتا ہے۔ قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے: یہ دودھ توانائی بخش ہوتا ہے اور اس میں چکنائی کم ہوتی ہے۔ اس میں بہت سی اہم حیاتین اور معدنیات (منرلز) شامل ہیں، لہٰذا عام دودھ کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہے۔ اسے روزانہ پینے سے قوت مدافعت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ہم متعدد بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔ اس میں چوں کہ کیلسیم اور فولاد بھی ہوتا ہے، اس لیے ہڈیاں اور عضلات مضبوط رہتے ہیں اور ان کی افزائش بہتر طور پر ہوتی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

آئی سی سی رینکنگ: روہت نمبر وَن، وراٹ 5ویں مقام پر

نئی دہلی (ایم این این): وراٹ کوہلی نے آئی سی سی ون ڈے بلے بازوں کی رینکنگ میں پاکستان کے بابر اعظم کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ بدھ کو ۳۷ سالہ وراٹ کوہلی ۷۵۲ رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ ۵ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ بابر اعظم (۷۰۹ پوائنٹس) ۲ درجے تنزلی کے ساتھ ۷ویں نمبر پر ہیں۔ روہت شرما (۷۸۱ پوائنٹس) پہلے نمبر پر ہیں، جبکہ کپتان شبھ من گل (۷۴۵ پوائنٹس) چوتھے نمبر پر ہیں، شریس ایر ۹ ویں پوزیشن پر ہیں۔ مزید برآں، تلک ورما ٹی ۲۰ بلے بازوں کی درجہ بندی میں ۲ مقام گر کر ۷۶۱ پوائنٹس کے ساتھ ۵ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ سری لنکا کے پاتھم نسانکا (۷۷۹ پوائنٹس) تیسرے نمبر پر ہیں اور جوس بٹلر (۷۷۰ پوائنٹس) چوتھے نمبر پر ہیں۔ جبکہ

ہندوستان کے جارح بلے باز ابھیشیک شرما (۹۲۰ پوائنٹس) کے ساتھ ٹاپ پر ہیں جبکہ سوریہ کمار یادو ۸ ویں نمبر پر ہیں۔ اس کے علاوہ ٹی ٹوئنٹی گیند بازوں کی فہرست میں ورون چکرورتی نمبر وَن پر ہیں۔ ان کے ۷۸۰ پوائنٹس ہیں۔ سلمان اور ابرار کریئر کی بہترین رینکنگ میں پہنچ گیا پاکستان کے سلمان آغا اور اسپنر ابرار احمد نے ون ڈے میں کریئر کی بہترین رینکنگ حاصل کر لی ہے۔ دونوں نے جنوبی افریقہ اور سری لنکا کے خلاف ون ڈے میں شاندار کارکردگی کا فائدہ اٹھایا ہے۔ سلمان نے راولپنڈی میں سری لنکا کے خلاف پہلے ون ڈے میں ۸۷ گیندوں پر ناقابل تسخیر ۱۰۵ رن بنائے۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف ۹۶ رن بنائے تھے۔ وہ رینکنگ میں ۴۱ مقام آگے بڑھ کر بلے بازوں کی فہرست میں ۱۶ ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ٹی ٹوئنٹی بلے بازوں کی رینکنگ میں گل کو ۸ پوائنٹس کا اضافہ شبھ من گل کو ٹی ٹوئنٹی بلے بازوں کی رینکنگ میں ۸ مقام کا فائدہ ہوا ہے اور وہ ۲۲ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ گل نے آسٹریلیا کے خلاف ۴۶ اور ۲۹ ناٹ آوٹ رن بنائے۔ نیوزی لینڈ کے ٹم رابنسن ۸۱ درجے ترقی کر کے ۳۲ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے روومین پاول ۴ درجے فائدہ اٹھا کر ۳۰ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ جیکب ڈفی ٹی ٹوئنٹی بولرز کی رینکنگ میں ۸ درجے ترقی کر کے نیوزی لینڈ کے جیکب ڈفی گیند بازوں کی درجہ بندی میں ۶ درجے اوپر آگئے ہیں اور تیسرے نمبر پر ہیں۔ مچل سینٹنر پانچ مقام کے فائدہ کے ساتھ ۳۲ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ویسٹ انڈیز کے روسٹن چیس ۴۳ویں نمبر پر ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ابرار احمد کے بالترتیب ۳۵۳ اور ۴۴۷ کے اعداد و شمار نے انہیں گیند بازوں کی درجہ بندی میں ۱۷ پائیدان چڑھا کر ۲۰ویں نمبر پر پہنچا دیا ہے۔

سنگل مدر ہونا آسان نہیں، مگر زہریلے رشتے سے علیحدگی بہتر ہے: ثانیہ مرزا

نئی دہلی (ایم این این): ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا نے پہلی بار کھل کر بطور سنگل مدر (MotherSingle) اپنی زندگی کی مشکلات اور والدین ہونے کے چیلنجز پر بات کی ہے۔ ثانیہ مرزا پاکستانی کرکٹر شعیب ملک کی سابقہ اہلیہ تھیں، اس جوڑے نے کئی سال تک کامیاب ازدواجی زندگی گزارنے کے بعد علیحدگی اختیار کی، دونوں کا ایک بیٹا اذہان مرزا ملک ہے، جس کی پرورش اب ثانیہ خود کر رہی ہیں۔ ان کی طلاق اس وقت منظر عام پر آئی جب شعیب ملک نے اچانک اداکارہ ثنا جاوید سے شادی کا اعلان کیا، جس کے بعد ثانیہ کے اہل خانہ کو باضابطہ طور پر طلاق کی تصدیق کرنی پڑی، اس دوران بھارت اور پاکستان دونوں کے مداحوں نے ثانیہ کے لیے بھرپور ہمدردی اور حمایت کا اظہار کیا۔ حال ہی میں اپنے شو SaniaWithItServe میں انہوں نے اپنی قریبی دوست فرح خان کے ساتھ گفتگو کے دوران سنگل پیرنٹ کے طور پر زندگی کی مشکلات پر روشنی ڈالی۔ شعیب سے طلاق کے بعد ثانیہ کو گھبراہٹ کے دورے پڑے، فرح خانفرح خان نے اعتراف کیا۔

میرا سعودی عرب جانے کا فیصلہ درست تھا: کرسٹیانو رونالڈو

نئی دہلی (ایم این این): پرتگالی فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے کہا ہے کہ جب انہوں نے سعودی عرب میں کھیلنے کا فیصلہ کیا تھا تو بہت سے لوگوں نے انہیں "پاگل" کہا، لیکن وقت نے ثابت کر دیا کہ ان کا فیصلہ بالکل درست تھا۔ ریاض میں منعقدہ ٹورزم گلوبل سمٹ ۵۲۰۲ء سے خطاب کرتے ہوئے النصر فٹبال کلب کے کپتان رونالڈو نے یہ بات کہی۔ پرتگال کے اسٹار رونالڈو نے کہا کہ "مجھے شروع سے معلوم تھا کہ میرا یہ فیصلہ ایک اچھا جنون ہے کیونکہ میں نے سعودی عرب کے وژن اور صلاحیت پر یقین کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اب خود کو "سعودی" محسوس کرتے ہیں اور صرف فٹبال ہی نہیں بلکہ دیگر شعبوں میں بھی ملک کی ترقی میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ اب سبھی جان گئے ہیں کہ میں صحیح تھا۔" کرسٹیانو رونالڈو نے العلا اور بحر احمر (ریڈ سی) منصوبوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ سعودی عرب کی ترقی کے سفر کا حصہ بننے کے خواہش مند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب امن اور حفاظت کے لحاظ سے دنیا کے بہترین ممالک میں سے ہے، اور یہاں رہنا ایک شاندار تجربہ ہے۔" خیال رہے کہ رونالڈو ۲۲۰۲ء میں مانچسٹر یونائیٹڈ چھوڑنے کے بعد عرب کے فٹبال کلب النصر میں شامل ہوئے تھے اور اب تک تمام مقابلوں میں ۹۹ گول کر چکے ہیں۔ انہوں نے جون ۵۲۰۲ء میں اپنا معاہدہ ۷۲۰۲ء تک بڑھایا اور کہا کہ وہ اپنی باقی زندگی سعودی عرب میں گزارنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پرتگالی اسٹار نے کہا کہ "میرا خاندان میرے فیصلے سے بہت خوش ہے، سعودی عوام ہمیں عزت اور محبت دیتے ہیں،

آئی سی سی ون ڈے پلیئرز کی رینکنگ جاری، پہلا نمبر کس کا؟

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ون ڈے پلیئرز کی رینکنگ جاری کر دی ہے۔ آئی سی سی ون ڈے بیٹرز کی رینکنگ میں بھارت کے روہت شرما کی پہلی پوزیشن برقرار جبکہ ویرات کوہلی ایک درجہ بہتری کے بعد پانچویں نمبر پر پہنچ گئے۔ پاکستانی بلے باز بابر اعظم 2 درجہ تنزلی کے بعد 7ویں نمبر پر چلے گئے۔ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ اور نیوزی لینڈ کے راچن رویندرا کی دو دو درجہ بہتری کے بعد بالترتیب 11ویں اور 12ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ساؤتھ افریقہ کے کوئنٹن ڈی کاک 4 درجہ بہتری کے بعد 15ویں نمبر پر آگئے۔

70 سے زائد کھلاڑیوں نے یوئیفا کو خط لکھا، اسرائیل کو فوری معطل کرنے پر زور

نئی دہلی (ایم این این): درجنوں کھلاڑیوں اور انسانی حقوق کے گروپس نے یورپی فٹبال اسوسی ایشن (یوئیفا) سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف حقوق کی خلاف ورزیوں کے سبب اسرائیل کو معطل کرے۔ ایک خط جسے منگل کو یوئیفا کے صدر الیکزینڈر سیفیرن کو بھیجا گیا۔ اس میں "ایتھلیٹ فار پیس" کے ۷۰ سے زائد کھلاڑیوں نے اسرائیل فٹبال اسوسی ایشن (آئی ایف اے) سے تعلقات ختم کرنے کی حمایت کی۔ خط میں کہا گیا "کوئی بھی بین الاقوامی اسٹیج، میدان یا ایرینا ایسے نظام کو خوش آمدید نہیں کہہ سکتا جو نسل کشی، اپارتھائیڈ اور انسانیت کے خلاف دیگر جرائم کرتا ہے۔" خط میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل کی جاری رہنے والی بے قابو کارروائیوں کا خاتمہ صرف اجتماعی شعوری اقدام سے ممکن ہے، جس میں کھیلوں یا ثقافتی سرگرمیوں میں ان کی شمولیت روکنے کے اقدامات شامل ہیں۔ اس مطالبے کی حمایت کرنے والے کھلاڑیوں میں فرانسیسی عالمی کپ فاتح پال پوگبا، ڈچ فارورڈ انور الغازی، مراکشی حاکم زیاچی اور ہسپانوی وِنگر اداما ٹراورے شامل ہیں۔ انسانی حقوق کے گروپ جیسے کہ ہند رجب فاؤنڈیشن اور غزہ ٹریبونل نے بھی خط پر دستخط کیے۔ یہ مہم یوئیفا سے اسرائیل پر پابندی لگانے کے مطالبے کی تسلسل ہے، جس میں غزہ پر حملے کے دوران کیے گئے مظالم کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ ستمبر میں ترک فٹبال فیڈریشن کے صدر ابراہیم ہاجی عثمان اوغلو نے بھی یورپی فٹبال میں اسرائیل کی معطلی کے حق میں حمایت کی تھی جبکہ آئرلینڈ کی فٹبال اسوسی ایشن (ایف اے آئی) نے بھی اسی ماہ ایک مشابہ قرارداد منظور کی تھی۔ کارلوس الکاراز نے اے ٹی پی فائنلز میں ٹیلر فرٹز کو شکست دی تیورین میں اسپین کے کارلوس الکاراز نے اے ٹی پی فائنلز میں امریکہ کے ٹیلر فرٹز کو ۷-۶، ۵-۷، ۳-۶ سے شکست دی۔ یہ جمی کونرس گروپ میں الکاراز کی دوسری جیت ہے۔ الکاراز جمعرات کو اگر لورینز و موسیتی کو ہرا دیتے ہیں تو وہ ۵۲۰۲ء کا سال کا نمبر ایک کھلاڑی بن جائیں گے۔ الکاراز اور فرٹز کا ریکارڈ اب ۱-۵ ہے، اور فرٹز کی واحد جیت ستمبر میں لیور کپ میں ہوئی تھی۔

پیٹ کمنز کے خریدے جانے والے قدیم گھر کی قیمت نے سب کو حیران کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلوی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان پیٹ کمنز کے خریدے جانے والے قدیم گھر کی قیمت نے سب کو حیران کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پیٹ کمنز نے 137 سال پرانا ایک بڑا گھر 16 ملین آسٹریلوی ڈالرز میں خرید لیا۔ گھر کو ایک ورثہ قرار دیا جا رہا ہے، گھر سڈنی کے ایک مہنگے مضافاتی علاقے میں واقع ہے۔ پیٹ کمنز اور ان کی انٹیریئر ڈیزائنر اہلیہ بیکی بوسٹن نے خاموشی سے برونٹے میں گھر خریدا۔ یہ گھر 1888 میں تعمیر ہوا اور یہ ایک خصوصی ساحلی پٹی کے قریب ہے۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا کہ اس گھر کی ایک تاریخ ہے۔ 730 اسکوائر میٹر پر تعمیر شدہ دو منزلہ گھر میں 5 بیڈ رومز اور 4 باتھ رومز ہیں۔

ایچ ایس پرنئے اور لکشیا سین نے کماموٹو ماسٹرز پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

نئی دہلی (ایم این این): عالمی چیمپئن شپ کے تمغہ یافتہ کھلاڑی ایچ ایس پرنئے اور لکشیا سین نے بدھ کے روز اپنے پہلے راونڈ کے میچ میں پہلا سیٹ ہارنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے اگلے دو سیٹ جیت لیے اور کماموٹو ماسٹرز جاپان ۵۲۰۲ء بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ مردوں کے سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں ۳۵ویں نمبر پر موجود ایچ ایس پرنئے نے کماموٹو پری فیکچرل جمنازیم میں ۸۰ منٹ تک جاری رہنے والے سنسنی خیز مقابلے میں ملائیشیا کے عالمی نمبر ۲۲ کھلاڑی جون ہاو لیونگ کو ۲۱-۱۶، ۲۱-۱۳، ۲۳-۲۱ سے شکست دی۔ ۳۳ سالہ ہندوستانی کھلاڑی، جو چوٹ اور چکن گنیا کی وجہ سے کچھ عرصہ کھیل سے دور رہے تھے، ایک وقت دنیا کے چھٹے نمبر کے کھلاڑی رہ چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے سے بہتر رینک والے حریف کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ پہلا سیٹ ۲۱-۲۱ کی برابری کے باوجود ہارنے کے بعد پرنئے نے دوسرا سیٹ جیت کر میچ کو برابر کیا۔ فیصلہ کن سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا۔ پرنئے ایک موقع پر ۱۵-۱۹ سے آگے تھے، لیکن جون ہاو لیونگ نے واپسی کرتے ہوئے اسکور ۱۹-۱۹ کر دیا۔ تاہم، پرنئے نے صبر و ضبط کا مظاہرہ کیا اور دو میچ پوائنٹس بچاتے ہوئے ۲۱-۲۳ سے میچ اپنے نام کر لیا۔ ایک اور میچ میں، پیرس ۲۰۲۴ کے سیمی فائنلسٹ لکشیا سین نے جاپان کے غیر سیڈ کھلاڑی کوکی وتنابے کو صرف ۳۹ منٹ میں ۱۲-۲۱، ۱۲-۲۱ سے آسانی کے ساتھ شکست دے کر راونڈ ۱۶ میں جگہ بنائی۔ اب ان کا مقابلہ سنگاپور کے جیا ہینگ جیسن تہ سے دیگر ہندوستانی کھلاڑیوں میں، اس سال کے یو ایس اوپن بیڈمنٹن چیمپئن آیوش شیٹی ۲۰۲۳ء کے عالمی سلور میڈلسٹ جاپان کے کوڈائی نارااوکا سے ۱۶-۲۱، ۱۱-۲۱ سے ہار گئے۔ یہ ان کے پچھلے مقابلے کے برعکس نتیجہ تھا، جہاں آیوش نے ہانگ کانگ اوپن میں جاپانی کھلاڑی کو سیدھے سیٹوں میں شکست دی تھی۔ اسی دوران، کرن جارج کو ملائیشیا کے کوک جنگ ہونگ کے ہاتھوں ۲۰-۲۲، ۱۰-۲۱ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا،

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان جمعہ سے ٹیسٹ سیریز کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دو ٹیسٹ، تین ایک روزہ اور پانچ ٹی ۲۰ میچوں کی سیریز شروع ہوتے جا رہی ہے، جس کا پہلا ٹیسٹ جمعہ سے کولکاتا کے ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا کے دورے پر ایک روزہ سیریز میں خراب کارکردگی کے بعد ہندوستانی ٹیم ٹی ۲۰ سیریز جیت کر پرجوش ہے۔ اس سے قبل، پچھلے مہینے ہندوستان نے گھریلو میدان پر ویسٹ انڈیز کو ایک طرفہ مقابلے میں شکست دی تھی۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے مطابق ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان دو ٹیسٹ میچ کھیلے جائیں گے۔ گاندھی-منڈیلا ٹرافی کا پہلا میچ ۱۴ نومبر ۵۲۰۲ء سے کولکاتا کے ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں شروع ہوگا جبکہ دوسرا ٹیسٹ ۲۲ نومبر ۵۲۰۲ء سے گوہاٹی کے برساپارا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد ۳۰ نومبر سے ایک روزہ سیریز کا آغاز ہوگا۔ ایک روزہ سیریز کے میچوں کے شیڈول کے مطابق پہلا میچ رانچی میں، دوسرا میچ ۳ دسمبر کو رائے پور اور تیسرا اور آخری میچ ۶ دسمبر کو وشاکھاپٹنم میں کھیلا جائے گا۔ آنے والے سال ہونے والے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے قبل پانچ میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا ٹی ۲۰ میچ ۹ دسمبر کو کٹک، دوسرا ۱۱ دسمبر کو چندی گڑھ، تیسرا ۱۴ دسمبر کو دھرمشالہ، چوتھا ۱۷ دسمبر کو لکھنؤ اور پانچواں میچ ۱۹ دسمبر کو احمد آباد میں کھیلا جائے گا۔ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارٹ آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ قرار ساؤتھ افریقہ ویمنز ٹیم کی کپتان لورا وولوارٹ کو آئی سی سی نے اکتوبر کے لیے پلیئر آف دی منتھ کے ایوارڈ سے نوازا ہے۔

گلوکارہ پلک مچھل کا نام گنیز بک آف ریکارڈ میں درج

نئی دہلی (ایم این این): گلوکارہ پلک مچھل اپنی بہترین گلوکاری اور سماجی خدمات کی وجہ سے خبروں میں رہتی ہیں۔ اندور میں پیدا ہونے والی اور اپنی سریلی آواز اور سریلی موسیقی کے لیے مشہور، پلک مچھل نے اب گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز اور لمکا بک آف ریکارڈز میں جگہ حاصل کر لی ہے۔ تاہم انہوں نے یہ اعزاز اپنی گلوکاری کے لیے نہیں بلکہ اپنی سماجی خدمت کے لیے حاصل کیا۔ پالش چیریٹیبل فاونڈیشن کے ذریعے گلوکارہ پلک نے ۳۸۰۰ سے زائد بچوں کے دل کے آپریشن کروائے ہیں۔ پلک نے بچپن میں ٹرین کے سفر کے دوران غریب بچوں سے ملاقات کی۔ اس لمحے نے ان کی زندگی کو ایک بڑا مقصد دیا۔ اس دن انہوں نے خاموشی سے خود سے وعدہ کیا "میں کسی دن ان کی ضرور مدد کروں گی۔" برسوں بعد، یہ وعدہ اس فاونڈیشن کے ساتھ کام کرنے کا ذریعہ بن گیا۔ پلک موسیقی کے پروگراموں سے حاصل ہونے والی آمدنی اور ان کی اپنی بچت کو بچوں کی زندگی بچانے والی طبی خدمات کے فنڈ میں استعمال کرتی ہیں۔ پلک نے سماجی کاموں کے لیے ۱۰ لاکھ روپے کا عطیہ کیا۔ بچوں کے ساتھ پلک کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ گزشتہ برسوں میں پلک نے کرگل کے شہدا کے خاندانوں کی مدد کی ہے اور گجرات کے زلزلہ متاثرین کی امداد کے لیے ۱۰ لاکھ روپے کا تعاون کیا ہے۔ سماجی بہبود کے لیے ان کی وابستگی گہری ہیں۔

اسلامک سالڈیریٹی گیمز: ایران نے فٹسال میں سونا جیتا

نئی دہلی (ایم این این): ایران کی قومی ٹیم نے ۵۲۰۲ء اسلامک سالڈیریٹی گیمز کے فٹسال مقابلے میں سونے کا تمغہ جیت لیا۔ فائنل میں ایران نے مراکش کو ۰-۵ گول سے شکست دی۔ کانسہ کا تمغہ ازبکستان نے حاصل کیا، جس نے سعودی عرب کو پنالٹی شوٹ آوٹ میں ۵-۶ سے ہرا دیا۔ اس ٹورنامنٹ میں آذربائیجان، افغانستان، مراکش، سعودی عرب، ازبکستان، ایران، تاجکستان اور لیبیا کی ٹیمیں شریک تھیں۔ مردوں میں ترکی کے احمد متی بیوک اوغلو نے سونا جیتا، ازبکستان کے ایلیا سیر ٹسوف نے چاندی اور ایران کے محمد قاسمی نے کانسہ حاصل کیا۔ خواتین میں ۲۰۰ میٹر فری اسٹائل کا سونا ترکی کی اینجم ڈونمیز اوگریتر نے جیتا، چاندی یوگانڈا کی گلوڑیا انا موز ییٹو اور کانسہ ترکی کی دقنے تانیگ کو ملا۔ ترکی نے مردوں اور خواتین کی ۴×۴۰۰ میٹر میڈلے ریلے میں بھی سونے کے تمغے جیتے۔ ویٹ لفٹنگ کے مقابلوں میں مصر اور قزاخستان کے کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ ایران کی مہسا بہشتی نے کلین اینڈ جرک میں سونا اور دو کانسہ کے تمغے حاصل کیے۔ مردوں کے ۶۹ کلو گرام مقابلے میں قزاخستان کے نرگس اویلتولی نے تین سونے کے تمغے جیتے۔ کراٹے مقابلے پرنس فہد بن فہد اسپورٹس سٹی میں شروع ہوئے، جہاں مختلف وزن کی کلاسز میں چھ چیمپئن بنے۔ مردوں کے ۶۰ کلو مقابلے میں ترکی کے ایرے سامدان نے سونا جیتا جبکہ خواتین کے ۵۰ کلو میں ایران کی سارا بہمن یار فاتح رہیں۔ خواتین کراٹے میں گولڈ ایران کی فاطمہ صادقی دستک نے جیتا۔ والی بال میں ترکی کی مرد اور خواتین ٹیموں نے براہ راست ۳-۰ گول سے جیت حاصل کی۔ مردوں نے سعودی عرب کو اور خواتین نے تاجکستان کو ہرایا۔ ایران کی خواتین ٹیم نے افغانستان کو ۳-۰ گول سے شکست دی، جبکہ مردوں میں بحرین نے چاڈ کو ۳-۰ گول سے ہرا دیا۔ کل کے شیڈول میں خواتین میں ایران بمقابلہ تاجکستان اور آذربائیجان بمقابلہ افغانستان جبکہ مردوں میں قطر بمقابلہ بحرین اور سعودی عرب بمقابلہ ایران کے میچز شامل ہیں۔

پرینکا چوپڑا نے کہا: اب تک کے سب سے بڑے انکشاف کے لیے تیار ہو جائیں

نئی دہلی (ایم این این): ۱۵ نومبر ۵۲۰۲ء کو ہونے والا یہ منفرد میگا ایونٹ کی تیاری تیزی سے کی جا رہی ہے۔ پرتھوی راج کے طاقتور کا پہلا لک بھی اسی موقع پر ریلیز کیا جائے گا۔ اس اعلان کے ساتھ ہی جوش و خروش مزید بڑھ گیا ہے اور اس نے سوشل میڈیا پر ہلچل مچا دی اور ملک بھر میں دلچسپی کو جنم دیا۔ بڑھتے ہوئے جوش و خروش کے درمیان، فلم کی ٹیم اور عالمی آئیکن پرینکا چوپڑا نے دنیا بھر کے لوگوں سے اس تاریخی تقریب کا حصہ بننے کی اپیل کی ہے۔ پرینکا چوپڑا نے ۱۵ نومبر کو ہونے والے گرینڈ گلوبٹروٹر ایونٹ میں دنیا کو ہندوستان کے سب سے بڑے انکشاف کا حصہ بننے کی دعوت دی ہے۔ اپنی سگنیچر انرجی، اعتماد، مسکراہٹ اور سادگی سے اداکارہ نے ایونٹ کے لیے جوش و خروش کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ان کی موجودگی نے اب سب کے تجسس کو زیادہ بڑھا دیا ہے کہ اس دن کیا ہونے والا ہے، اس موقع کو پورے ملک کے لیے بہت خاص بنا دیا ہے۔ ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے میکرز نے کیپشن میں لکھا کہ "بہت سارے سوالات۔۔۔ اب یہ جاننے کا وقت آ گیا ہے۔ پرینکا چوپڑا نے دنیا کو ۱۵ نومبر کو ہندوستان کے سب سے بڑے انکشاف کا مشاہدہ کرنے کی دعوت دی۔"

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,